تَعلِیمُ القُرْاٰن

قَالَ المَلَاُ (۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 9 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ **قَالَ الْمَلَاُ** (۹) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-46558

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے تکبر کیا۔اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے ضرور بالضرور نکال دیں گے

قَالَ الْمَلَاُ (قَالَ۔اَلْمَلَاُ) قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، کہا۔

اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ قَوْمِ۔ہٖ) مِنْ ، حرف جار، سے، قَوْمِ ، مجرور، مضاف، قوم،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

لَنُخْرِجَنَّكَ (لَنُخْرِجَنَّ۔كَ) لَنُخْرِجَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ ، مصدر اِخْرَاجٌ ، نکال دینا، ہم ضرور بالضرور نکال دیں گے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، (ضرور بالضرور ہم تجھے نکال دیں گے)

یٰشُعَیْبُ (یَا۔شُعَیْبُ) یَا، حرف نداء، اے، شُعَیْبُ، منادٰی، حضرت شعیبؑ (اے حضرت شعیب)

وَ ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ ، مصدر اِیْمَانٌ ،ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

مَعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ ، مضاف، ساتھ ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)

مِنْ قَرْیَتِنَا (مِنْ۔قَرْیَةِ۔نَا) مِنْ ، حرف جار، سے ،قَرْیَةِ، مجرور مضاف، بستی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی بستی سے)

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ	یا تم ہمارے دین میں ضرور بالضرور واپس آجاؤ گے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) لَتَعُوْدُنَّ ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ ، مصدر

عَوْدٌ، واپس آنا (تم ضرور بالضرور واپس آجاؤ گے)

فِیْ مِلَّتِنَا (فِیْ۔ مِلَّتِ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، دین ملت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، ہمارے (ہمارے دین میں)

قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾	اس (حضرت شعیب علیہ السلام) نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ناپسند کرنے والے ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

اَوَلَوْ (اَ۔ وَ۔ لَوْ) اَ، استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہوں)

كٰرِهِيْنَ۔ كَرَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناپسند کرنے والے، برا جاننے والے، واحد، كَارِهٌ۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا اگر ہم اس کے بعد تمہارے دین میں واپس آ جائیں جب اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔

قَدِ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اِفْتَرَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا بہتان باندھنا (ہم نے بہتان باندھا) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر ہے (جھوٹ بولنا، جھوٹ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

عُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم واپس آ جائیں) فِیْ مِلَّتِكُمْ (فِیْ۔ مِلَّتِ۔ كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، دین ملت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین میں) بَعْدَ (اس کے بعد)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

نَجّٰنَا (نَجّٰی۔ نَا) نَجّٰی، فعل ماضی مذکر غائب نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَۃٌ، نجات دینا، اس نے نجات دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں نجات دی) اَللّٰہُ (اللہ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مِلَّةِ" ہے، (اس سے)

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اور ہمارے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ ہم واپس اس میں آجائیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّعُوْدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس آنا، لوٹنا (ہم واپس آجائیں)

فِيْهَآ (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر "هَا" کا مرجع "مِلَّةِ" ہے (اس میں) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

يَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہے)

اللّٰهُ (اللہ) رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، پروردگار، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ يَسَعُ، مصدر سَعَةٌ، حاوی ہونا، احاطہ کرنا (وہ حاوی ہے)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، پروردگار، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کا)

كُلَّ شَيْءٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر۔ شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) عِلْمًا، مصدر (علم)

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ	ہم نے اللہ پر توکل کیا۔

عَلَى اللّٰهِ(عَلٰی۔اَللّٰهِ)عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

تَوَكَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم نے توکل کیا)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝۸۹	اے ہمارے پروردگار! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا، اصل میں "يَا رَبَّنَا" ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے پروردگار)

اِفْتَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحٌ، فیصلہ کرنا، فتح کرنا، ظاہر کرنا، طے کرنا (تو فیصلہ کردے) بَيْنَنَا(بَيْنَ۔نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَ بَيْنَ قَوْمِنَا(وَ۔بَيْنَ۔قَوْمِ۔نَا) وَ، حرف عطف، اور، بَيْنَ، مضاف، درمیان، قَوْمِ، مضاف الیہ مضاف، قوم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اور ہماری قوم کے درمیان)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو) خَيْرُ (بہتر ہے)

الْفٰتِحِيْنَ۔فَتْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے)

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۹۰	اور اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا البتہ اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی، بے شک تم اس وقت ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْمَلَاُ(قَالَ۔اَلْمَلَاُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔قَوْمِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

لَئِنِ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اِتَّبَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم نے پیروی کی)

شُعَيْبًا (حضرت شعیبؑ کی) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) اِذًا، حرف جزا۔ اصل میں اِذَنْ، ہے وقف کی صورت میں نون کو الف میں بدل دیتے ہیں (اس وقت)

لَّخٰسِرُوْنَ (لَ۔خٰسِرُوْنَ) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، خٰسِرُوْنَ۔خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ (ضرور خسارہ اٹھانے والے)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے ہوئے ہو گئے۔

مع ۴

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔اَخَذَتْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا)

الرَّجْفَةُ (زلزلہ، بھونچال) فَاَصْبَحُوْا (فَ۔اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحًا، ہونا، صبح ہونا (وہ ہو گئے)

فِيْ دَارِهِمْ (فِيْ۔دَارِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور مضاف، گھر، جمع، دِيَارٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں) جٰثِمِيْنَ۔جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اوندھے منہ پڑنے والے، اوندھے منہ پڑے ہوئے، واحد، جَاثِمٌ،

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ	وہ لوگ جنہوں نے (حضرت) شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہ تھے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

شُعَيْبًا (حضرت شعیب کو) كَاَنْ، اصل میں، كَاَنَّ، تھا تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا۔لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو اسے جزم دیتا ہے جمع کا نون گرادیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے۔ فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِيَ يَغْنٰى، مصدر غِنَآءٌ، آباد ہونا، بسنا، مالدار ہونا (وہ بسے نہ تھے) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، مجرور، اس ضمیر کا مرجع "قَرْيَةِ" ہے (اس میں)

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وہ لوگ جنہوں نے (حضرت) شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہ ہی خسارہ اٹھانے والے تھے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

شُعَيْبًا (حضرت شعیب کو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْخٰسِرِيْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ	پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔

فَتَوَلّٰى (فَ۔ تَوَلّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیر لینا، اس نے منہ پھیر لیا (پھر اس نے منہ پھیر لیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَقَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے (يَا۔ قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، محذوف ہے (اے میری قوم)

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید کیلئے، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

اَبْلَغْتُكُمْ (اَبْلَغْتُ۔ كُمْ) اَبْلَغْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَبْلَغَ يُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، میں نے پہنچا دیئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں پہنچا دیئے) رِسٰلٰتِ (پیغامات) واحد، رِسَالَةٍ،

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے)

وَنَصَحْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَصَحْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَصَحَ يَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، خیر خواہ ہونا، مخلص ہونا (میں نے خیر خواہی کی)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی۔ تمہاری)

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾	پھر کیسے میں کافر لوگوں پر غم کروں۔

ع ۱۱

فَكَيْفَ (فَ۔ كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسے (پھر کیسے)

اٰسٰى، اصل میں "اَءْسٰى" تھا، دوسرا حمزہ الف میں بدل کر، اٰسٰى، ہو گیا، فعل مضارع واحد متکلم اَسِيَ يَاْسٰى، مصدر اَسًى، غم کرنا، افسوس کرنا (میں غم کروں)

عَلٰى قَوْمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں پر)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ،

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو (نبی کی تکذیب کے باعث) تنگی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

فِیْ قَرْیَةٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، قَرْیَةٍ، مجرور اسم نکرہ، کسی بستی (کسی بستی میں)

مِّنْ نَّبِیٍّ۔مِنْ، حرف جار زائد برائے عموم نَبِیٍّ (کوئی نبی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم، اَخَذَ، یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔ هَا) اَهْلَ، مضاف، رہائشیوں، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "قَرْیَةٍ" ہے (اس کے رہنے والوں کو)

بِالْبَاْسَآءِ (بِ۔اَلْبَاْسَاءِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، سختی، تنگی، فقر (تنگی کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءِ (مصیبت، تکلیف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَضَّرَّعُوْنَ، اصل میں "یَتَضَرَّعُوْنَ" تھا، "ت" کو ضاد سے بدل کر ادغام کر دیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ یَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعٌ، گڑگڑانا، گریہ زاری کرنا، عاجزی کرنا (وہ گڑگڑائیں)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی عَفَوْا	پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی، یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَدَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلٌ، تبدیل کرنا، بدلنا (ہم نے بدل دی) مَكَانَ۔كَوْنٌ، مصدر سے اسم ظرف (مکان، جگہ)

اَلسَّيِّئَةِ (برائی، بدحالی، گناہ) جمع، سَيِّاٰتٍ۔

اَلْحَسَنَةَ (بھلائی، نعمت، خوش حالی) ہر وہ نعمت جو مسرت کا باعث ہے، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) عَفَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، کثرت سے ہونا، بڑھنا (وہ بڑھ گئے)

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ	اور اُنہوں نے کہا یقیناً ہمارے باپ دادا کو تکلیف اور خوشی پہنچی تھی۔

وَّ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) قَدْ، کلمہ تحقیق (بے شک، یقیناً) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا (وہ پہنچی) اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ ۔ نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) اَلضَّرَّآءُ ۔ ضَرٌّ، مصدر سے اسم مؤنث (سختی، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّرَّآءُ ۔ سُرُوْرٌ، مصدر سے اسم مؤنث (نعمت، فراخی، خوشی)

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩٥	پھر اچانک ہم نے انہیں اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ ۔ اَخَذْنَا ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، ہم نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا) بَغْتَةً (ایک دم، اچانک) وَّهُمْ ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	کرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔

وَلَوْ ۔وَ ، حرف عطف ، اور ، لَوْ ، شرطیہ ، اگر (اور اگر) اَنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک ، واقعی)

اَهْلَ الْقُرٰى ۔اَهْلَ ، مضاف ، والے ، اَلْقُرٰى ، مضاف الیہ ، بستیوں ، واحد ، قَرْيَةٍ (بستیوں والے)

اٰمَنُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانًا ، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے)

وَاتَّقَوْا ۔وَ ، حرف عطف ، اور ، اِتَّقَوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ ، مصدر اِتِّقَآءٌ ، ڈرنا ، تقوٰی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کرتے) لَفَتَحْنَا (لَ ۔فَتَحْنَا) لَ ، تاکید کیلئے ، ضرور ، فَتَحْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ يَفْتَحُ ، مصدر فَتْحٌ ، کھولنا ، ظاہر کرنا ، ہم کھول دیتے (ہم ضرور کھول دیتے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔هِمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان پر)

بَرَكٰتٍ (برکتیں) واحد ، بَرَكَةٍ ، مِّنَ السَّمَآءِ ۔مِنْ ، حرف جار ، سے ، اَلسَّمَآءِ ، مجرور ، آسمان ، جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) وَالْاَرْضِ ۔وَ ، حرف عطف ، اور ، اَلْاَرْضِ ، زمین (اور زمین)

وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾	اور لیکن اُنہوں نے جھٹلایا ، تو ہم نے انہیں اس وجہ سے پکڑ لیا جو وہ کماتے تھے۔

وَلٰكِنْ ۔وَ ، حرف عطف ، اور ، لٰكِنْ ، کلمہ استدراک ، لیکن (اور لیکن)

كَذَّبُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ ، مصدر تَكْذِيْبٌ ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ ۔اَخَذْنَا ۔هُمْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اَخَذْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ ، مصدر اَخْذٌ ، پکڑنا ، لینا (ہم نے پکڑ لیا) هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (تو ہم نے انہیں پکڑ لیا)

بِمَا (بِ ۔مَا) بِ ، حرف جار ، وجہ سے ، مَا ، مجرور ، اسم موصول ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھے)

یَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے)

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ﴿۹۷﴾	تو کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب رات کو آجائے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔

اَفَاَمِنَ (اَ۔ فَ۔ اَمِنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ يَاْمِنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگیا)

اَهْلُ الْقُرٰۤى، اَهْلُ، مضاف، والے، الْقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْيَةٍ (بستیوں والے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتِيَهُمْ (يَاْتِيَ۔ هُمْ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)

بَاْسُنَا (بَاْسُ۔ نَا) بَاْسُ، مضاف، آفت، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

بَيَاتًا، مصدر۔ رات میں سوئے ہوئے دشمن پر حملہ کرنا، شبخون مارنا، رات میں آپڑنا،

وَّهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

نَآئِمُوْنَ۔ نَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سونے والے، سوئے ہوئے) واحد، نَآئِمٌ۔

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾	اور کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔

اَوَاَمِنَ (اَ۔ وَ۔ اَمِنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ يَاْمِنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگیا)

اَهْلُ الْقُرٰۤى، اَهْلُ، مضاف، والے، الْقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، مراد مکہ اور آس پاس کی بستیاں (بستیوں والے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتِيَهُمْ (يَاْتِيَ ۔ هُمْ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)

بَاْسُنَا (بَاْسُ ۔ نَا) بَاْسُ، مضاف، سختی، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

ضُحًى، دھوپ چڑھے، دھوپ کے پھیلنے اور دن کے چڑھنے۔

وَّهُمْ ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

يَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلْعَبُ، مصدر لَعْبٌ، کھیلنا (وہ کھیل رہے ہوں)

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہوگئے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْا (اَ ۔ فَ ۔ اَمِنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَمِنَ يَاْمِنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگئے ہیں)

مَكْرَ اللّٰهِ ۔ مَكْرَ، مضاف، تدبیر، مکر، چال، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی تدبیر)

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۹۹ ع	تو اللہ کی تدبیر سے بے خوف نہیں ہوتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

ع ۱۲ ۲

فَلَا يَاْمَنُ (فَ ۔ لَا يَاْمَنُ) ف، حرف عطف، تو، لَا يَاْمَنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمِنَ يَاْمِنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف نہیں ہوتا)

مَكْرَ اللّٰهِ ۔ مَكْرَ، مضاف، تدبیر، مکر، چال، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی تدبیر)

اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر) الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ، اَلْقَوْمُ، موصوف (قوم، لوگ، گروہ)

اَلْخٰسِرُوْنَ، صفت، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ اٹھانے والے لوگ)

اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ	اور کیا اس (بات) نے ان لوگوں کی رہنمائی نہیں کی جو زمین

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	کے وارث اس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد بنتے ہیں کہ اگر ہم چاہیں ہم انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے سزا دیں

اَوَ(اَ۔ وَ)اَ، ہمزہ استفہامیہ انکاری، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ یَهْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے رہنمائی نہیں کی)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی جو)

یَرِثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بننا (وہ وارث بنتے ہیں)

اَلْاَرْضَ (زمین کے) مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد)

اَهْلِهَآ (اَهْلِ۔ هَا) اَهْلِ، مضاف، مالکوں، رہنے والے، والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس کے رہنے والے) اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّوْ، شرطیہ (اگر)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

اَصَبْنٰهُمْ (اَصَبْنَا۔ هُمْ) اَصَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، پکڑنا، سزا دینا، ہم سزا دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم سزا دیں انہیں)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

وَنَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝	اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگادیتے تو وہ نہ سن سکتے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَطْبَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَبَعَ یَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، چھاپنا (ہم مہر لگادیتے) عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے دلوں پر)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا یَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سن سکتے)

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ	یہ بستیاں ہیں ہم آپ پر ان کی خبریں بیان کرتے ہیں

تِلْكَ الْقُرٰ ی۔تِلْكَ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ ،اَلْقُرٰ ی، مشار الیہ ، بستیاں ،واحد،قَرْیَةٌ (یہ بستیاں ہیں)نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ وَّقَصٌّ قصہ بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَیْكَ(عَلٰی۔كَ)عَلٰی، حرف جار، پر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا(مِنْ۔اَنْۢبَآءِ۔هَا)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں ہے ، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَاً، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرٰ ی" ہے (ان کی خبریں)

وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	اور البتہ تحقیق ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

وَ لَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف،اور،لَ،لام تاکید،البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَ تْ۔هُمْ) جَآءَ تْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ،آنا، صیغہ مؤنث،رُسُلُ، جمع مکسر کی وجہ سے ہے،ترجمہ ہوگا (وہ آئے)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔هُمْ) رُسُلُ، مضاف،رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے رسول)بِالْبَيِّنٰتِ(بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ)بِ،حرف جار، کے ساتھ ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور واضح دلائل،واحد اَلْبَيِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	پس وہ نہ ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو اُنہوں نے اس سے قبل جھٹلایا تھا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)
كَانُوْا، فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوئے)
لِيُؤْمِنُوْا (لِ۔ يُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس کو (اس پر جس کو)
كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)
مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)
يَطْبَعُ اللّٰهُ۔ يَطْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، چھاپنا، مہر لگا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مہر لگادیتا ہے) عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے کافروں، واحد، كَافِرٌ (کفر کرنے والوں کے دلوں پر)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور ہم نے ان کے اکثر کیلئے کوئی عہد نہیں پایا۔

وَمَا وَجَدْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا وَجَدْنَا، فعل ماضی منفی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (اور ہم نے نہیں پایا) لِاَكْثَرِهِمْ (لِ۔ اَكْثَرِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، کو، اَكْثَرِ، مجرور، مضاف، اکثر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر کیلئے)
مِّنْ عَهْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عَهْدٍ، مجرور، عہد (کوئی عہد)

وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	اور بے شک ہم نے ان کے اکثر کو یقیناً فاسق پایا۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ۔اِنَّ، کا مخفف ہے اور، اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (بے شک)
وَّجَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)
اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
لَفٰسِقِيْنَ (لَ۔فٰسِقِيْنَ) لَ، لام تاکید کیلئے، یقیناً، فٰسِقِيْنَ۔فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،
نافرمانی کرنے والے، حدود شریعت سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں۔ واحد، فَاسِقٌ، فاسق (یقیناً فاسق)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ	پھر ہم نے ان کے بعد (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے ان کے ساتھ ظلم کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مبعوث کرنا (ہم نے بھیجا) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔بَعْدِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں،
بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)
مُّوْسٰى (حضرت موسی (علیہ السلام)) بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور،
مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)
اِلٰى فِرْعَوْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، فرعون (فرعون کی طرف)
وَ مَلَا۟ئِهٖ۔وَ، حرف عطف، اور، مَلَاۡءِ، مضاف، سرداروں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں) فَظَلَمُوْا بِهَا (فَ۔ظَلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ،
هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِنَا" ہے، ان (ان کے ساتھ)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	پھر آپ دیکھئے فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَانْظُرْ (فَ۔اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرٌ، دیکھنا، آپ دیکھئے (پھر آپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، عاقبت، انجام، اَلْمُفْسِدِیْنَ۔ مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد پھیلانے والوں کا انجام)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے فرعون! بے شک میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

وَقَالَ مُوْسٰى۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى حضرت موسیٰ ((حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا)

یٰفِرْعَوْنُ (یَا۔فِرْعَوْنُ) یَا، حرف ندا، اے، فِرْعَوْنُ، منادی، فرعون (اے فرعون)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "یْ" کی مناسبت سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر متکلم، میں (بے شک میں) رَسُوْلٌ (رسول ہوں)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔مِّنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اس پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر حق کے سوا نہ کہوں

حَقِیْقٌ۔حَقٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، قائم، لائق، ثابت، یہ "اَنَا حَقِیْقٌ" ہے۔ اَنَا، محذوف ہے۔ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ (عَلٰی۔اَنْ۔لَآ اَقُوْلَ) عَلٰی، حرف جار، اس پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ، لَآ اَقُوْلَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہ کہوں

(اس پر کہ میں نہ کہوں)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَلۡحَقَّ (حق)

قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِبَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَرۡسِلۡ مَعِيَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۰۵﴾	یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جِئۡتُكُمۡ (جِئۡتُ۔ كُمۡ) جِئۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، اگر اس کے بعد لفظ "بآء" والا ہو تو اس کا ترجمہ، لانا ہوگا، میں لایا ہوں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے پاس (میں تمہارے پاس لایا ہوں) بِبَيِّنَةٍ (بِ۔ بَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، معجزہ، جمع، بَيِّنٰتٍ،

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی "اِلٰی" کی طرف، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَرۡسِلۡ (فَ۔ اَرۡسِلۡ) فَ، حرف عطف، سو، پس، اَرۡسِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا، تو بھیج دے (سو تو بھیج دے)

مَعِيَ (مَعَ۔ يَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (بَنِيۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) بَنِيۡ، مضاف، اصل میں "بَنِيۡنَ" ہے، بیٹوں، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل کو۔

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	اس (فرعون) نے کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے پس تو اس کو لے آ اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، (اس نے کہا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو ہے)

جِئْتَ ، فعل ماضی واحد حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ ، مصدر مَجِیْٓءٌ ، لانا، آنا (تو لایا)

بِاٰیَةٍ (بِ۔اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)

فَاْتِ (فَ۔اِئْتِ) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، تو لےآ (پس تو لےآ) بِهَآ (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰیَةٍ" ہے (اس کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتَ ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (مِنْ۔اَلصّٰدِقِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچ بولنے والوں میں سے)

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾	پھر اس (حضرت موسیٰ) نے اپنی لاٹھی کو ڈال دیا تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔

فَاَلْقٰی (فَ۔اَلْقٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈال دیا (پھر اس نے ڈال دیا)

عَصَاهُ (عَصَا۔هُ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، جمع، اَعْصِ، اَعْصَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی کو) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ۔ ثُعْبَانٌ، موصوف، اژدھا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح (واضح اژدھا)

وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور اس (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے والوں کیلئے اچانک وہ سفید تھا۔

ع ۱۳

وَّ، حرف عطف (اور) نَزَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَعَ یَنْزِعُ ، مصدر نَزْعٌ ، نکال لینا، کھینچ لینا، اس،

((حضرت موسیٰ) نے نکالا) يَدَهٗ (يَدَ۔ هٗ) يَدَ، مضاف، ہاتھ، يَدَيْنِ، دو ہاتھ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، اپنا (اپنا ہاتھ) فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک) هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ) بَيْضَآءُ۔ بَيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث (سفید) لِلنّٰظِرِيْنَ (لِ۔ اَلنّٰظِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنّٰظِرِيْنَ، مجرور، نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غائب، دیکھنے والے، واحد، نَاظِرٌ (دیکھنے والوں کیلئے)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا بے شک یہ یقیناً ماہر جادو گر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ (قَالَ۔ اَلْمَلَاُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم میں سے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ قریب واحد مذکر (یہ) لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ (لَ۔ سٰحِرٌ۔ عَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سٰحِرٌ۔ موصوف، سِحْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو جاننے والا جادو گر، عَلِيْمٌ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا، ماہر (یقیناً ماہر جادو گر)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ	وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری زمین میں سے نکال دے۔

يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدر (کہ) يُّخْرِجَكُمْ (يُخْرِجَ۔ كُمْ) يُخْرِجَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ نکالنا، وہ نکال دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکال دے)

مِّنْ اَرْضِكُمْ (مِنْ۔ اَرْضِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	تو تم کیا حکم دیتے ہو ؟

فَمَاذَا (فَ ۔ مَاذَا) فَ، حرف عطف ، تو، مَاذَا، استفہامیہ ، کیا (تو کیا)

تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾	اُنہوں نے کہا تو اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور تو شہروں میں اکٹھے کرنے والے بھیج دے۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَرْجِهْ ،اصل میں،اَرْجِئْهُ، تھا، ہمزہ کو حذف کر کے "هَا" کو ساکن کر دیا گیا، اَرْجِئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْجٰی یُرْجِئْ، مصدر اِرْجَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، تو مہلت دے ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (تو اسے مہلت دے) وَاَخَاهُ (وَ ۔ اَخَا ۔ هُ) وَ، حرف عطف ، اور ، اَخَا، مضاف ، بھائی ، هُ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے بھائی)

وَاَرْسِلْ ۔ وَ، حرف عطف ، اور ، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، (تو بھیج دے) فِی الْمَدَآئِنِ ۔ فِیْ ،حرف جار ، میں، الْمَدَآئِنِ، مجرور ، شہروں ،اس کا واحد "اَلْمَدِیْنَةُ" ہے (شہروں میں) حٰشِرِیْنَ ۔ حَشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ،اکٹھے کرنے والے ، جمع کرنے والے ، واحد ،حَاشِرٌ،

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وہ تیرے پاس ہر ماہر جادو گر کو لے آئیں

یَاْتُوْكَ (یَاْتُوْا ۔ كَ) یَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر جملے میں اگلا لفظ با سے شروع ہو رہا ہو تو معنی لانا ہوتا ہے وہ لے آئیں ۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تیرے پاس (وہ لے آئیں تیرے پاس)

بِكُلِّ (بِ ۔ كُلِّ) بِ، حرف جار ، کو، كُلِّ ، مجرور ، ہر ، سب ، تمام (سب کو ، ہر کو)

سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۔ سٰحِرٍ ، موصوف ، جادو گر ،عَلِیْمٍ ، صفت ، عِلْمٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے

والا، ماہر (ماہر جادو گر)

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور جادو گر فرعون کے پاس آئے۔ اُنہوں نے کہا بے شک ہمارے لیے ضرور کوئی انعام ہوگا اگر ہم ہی غالب ہوئے۔

وَجَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَلسَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ۔اَلسَّحَرَةُ، جادوگروں، واحد، اَلسّٰحِرُ، فِرْعَوْنَ، فرعون،

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب، قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے لیے) لَاَجْرًا (لَ۔اَجْرًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَجْرًا، اجر، بدلہ، انعام (ضرور کوئی انعام)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہوئے)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے، واحد، غَالِبٌ،

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

نَعَمْ، حرف ایجاب کلام استفہام کے جواب میں (ہاں) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْمُقَرَّبِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قریب کیے ہوئے، مقرب لوگ، واحد، اَلْمُقَرَّبُ۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا یہ کہ ہم (پہلے) ڈالنے والے ہوں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسٰى (یَا۔مُوْسٰى) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، موسیٰ (اے موسیٰ)

اِمَّاۤ۔اِنْ، اور "مَا" کا مرکب ہے (اگر، یا) اختیار دینے کے معنی میں استعمال ہوا ہے،

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تُلْقِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَلْقٰى یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

وَاِمَّاۤ۔وَ، حرف عطف، اور، اِمَّا، اِنْ، اور "مَا" کا مرکب ہے، (اگر، یا) اَنْ، مصدر یہ (یہ کہ)

نَكُوْنَ، فعل مضارع جمع متکلم كَانَ یَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہوں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلْمُلْقِیْنَ۔اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ڈالنے والے، واحد، اَلْمُلْقِیْ،

قَالَ اَلْقُوْا ۚ	اس نے کہا تم ڈالو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے کہا)

اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾	پھر جب اُنہوں نے (لاٹھیاں) ڈالیں اُنہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُنہوں نے ان کو ڈرایا اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔

فَلَمَّاۤ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (اُنہوں نے ڈالیں)

سَحَرُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَحَرَ یَسْحَرُ، مصدر سِحْرًا، جادو یا سحر کا عمل کرنا (اُنہوں نے جادو کر دیا) اَعْیُنَ النَّاسِ۔اَعْیُنَ، مضاف، آنکھوں، واحد، عَیْنٌ۔اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کی

آنکھوں پر) وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ (وَ۔اِسْتَرْهَبُوْا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَرْهَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَرْهَبَ يَسْتَرْهِبُ، مصدر اِسْتِرْهَابٌ، ڈرانا، اُنہوں نے ڈرایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اُنہوں نے ان کو ڈرایا) وَجَآءُوْ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اگر جملے کے بعد، "ب" ہو تو ترجمہ، لانا ہوتا ہے (وہ لائے)

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ (بِ۔ سِحْرٍ۔عَظِيْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، سِحْرٍ، مجرور، موصوف، جادو، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا جادو)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔

وَاَوْ حَيْنَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰى مُوْسٰٓى (اِلٰى۔مُوْسٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف) اَنْ، تفسیریہ (کہ)

اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال)

عَصَاكَ (عَصَا۔كَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾	پھر اچانک وہ ان کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (پھر اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "عَصَا" ہے،

تَلْقَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقِفَ يَلْقَفُ، مصدر لَقْفٌ، نگلنا (وہ نگلنے لگی)

مَا، اسم موصول، جو (ان کو جو) يَاْفِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، جھوٹ

گھڑنا، جھوٹ موٹ بنانا (وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو وہ عمل کر رہے تھے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ (فَ۔وَقَعَ۔اَلْحَقّ) فَ، حرف عطف، پس، وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، ثابت ہونا، ثابت ہو گیا، اَلْحَقُّ، حق، سچ (پس حق ثابت ہو گیا)

وَ، حرف عطف (اور) بَطَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَلَ يَبْطُلُ، مصدر بُطْلَانٌ، ضائع ہونا، باطل ہونا (وہ باطل ہو گیا) مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	پس وہ وہاں مغلوب ہو گئے اور وہ ذلیل و خوار ہو کر لوٹے

فَغُلِبُوْا (فَ۔غُلِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، غُلِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غلبہ پانا (وہ مغلوب ہو گئے) هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان و مکان (وہاں)

وَ انْقَلَبُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، وہ لوٹے (اور وہ لوٹے)

صٰغِرِيْنَ، صِغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل و خوار، واحد، صَاغِرٌ،

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور جادو گر سجدہ کی حالت میں گرا دیئے گئے۔

وَ اُلْقِيَ۔وَ، حرف عطف، اور، اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، گرا دینا، ڈال دینا (وہ گرا دیا گیا) السَّحَرَةُ، جمع، جادوگر، واحد، اَلسَّاحِرُ۔

سٰجِدِیۡنَ ۔ سُجُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، سجدہ کی حالت میں، واحد، سٰجِدٌ

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾	اُنہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (بِ ۔ رَبِّ ۔ اَلۡعٰلَمِیۡنَ) بِ، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب پر)

رَبِّ مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	(حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کے رب پر

رَبِّ مُوۡسٰی ۔ رَبِّ، مضاف، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار، مُوۡسٰی، مضاف الیہ، موسیٰ

کے ((حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے رب) وَ، حرف عطف (اور)

هٰرُوۡنَ، حضرت ہارون علیہ السلام جو حضرت موسی علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ	فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر، قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا) فِرۡعَوۡنُ (فرعون)

اٰمَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَبۡلَ (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ یَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنٌ، اجازت دینا (میں اجازت دیتا)

لَكُمۡ (لَ ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِی الۡمَدِیۡنَةِ	بے شک یہ ضرور ایک چال ہے۔ وہ تم نے شہر میں چلی

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ	ہے تاکہ اس سے اس کے رہنے والوں کو نکال دو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (بے شک یہ)

لَمَكْرٌ (لَ۔مَكْرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَكْرٌ، مصدر ہے (خفیہ تدبیر، ایک چال)

مَّكَرْتُمُوْهُ (مَكَرْتُمْ۔وْ۔هُ) مَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، چال چلنا، تم نے چال چلی ہے، وْ، اشباعی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تم نے چال چلی ہے وہ)

فِي الْمَدِيْنَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

لِتُخْرِجُوْا (لِ۔تُخْرِجُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکال دینا، تم نکال دو (تاکہ تم نکال دو)

مِنْهَآ (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْمَدِيْنَةِ" ہے (اس (شہر) سے) اَهْلَهَا (اَهْلَ۔هَا) اَهْلَ، مضاف، والے، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے رہنے والوں کو)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	تو جلد ہی تم جان لو گے۔

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، جلد ہی، عنقریب (تو جلد ہی)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لو گے)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	یقیناً میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا پھر یقیناً میں تم سب کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ (لَ۔اُقَطِّعَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دوں گا (یقیناً میں ضرور کاٹ دوں گا)

اَیْدِیَکُمْ (اَیْدِیَ۔ کُمْ) اَیْدِیَ، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، مضاف، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھ) وَاَرْجُلَکُمْ (وَ۔ اَرْجُلَ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَرْجُلَ، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، مضاف، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں)

مِّنْ خِلَافٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مصدر ہے، ضد الٹی، مخالف سمت (مخالف سمت سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَاُصَلِّبَنَّکُمْ (لَ۔ اُصَلِّبَنَّ۔ کُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ یُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِیْبٌ، سولی پر چڑھانا، میں ضرور سولی پر چڑھاؤں گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (یقیناً میں ضرور سولی چڑھاؤں گا تم کو)

اَجْمَعِیْنَ۔ اِجْمَاعٌ، مصدر سے، تاکید کیلئے (سب، تمام)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اُنہوں نے کہا بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلٰی رَبِّنَا (اِلٰی۔ رَبِّ۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف) مُنْقَلِبُوْنَ۔ اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واپس لوٹنے والے

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اور تو ہم سے انتقام نہیں لیتا مگر (صرف اس کا) کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے ہیں۔ جب وہ ہمارے پاس آئی ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، تَنْقِمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَقَمَ یَنْقِمُ، مصدر نَقْمٌ، سزا دینا، انتقام لینا (تو انتقام لیتا ہے)

مِنَّآ (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر واحد متکلم، ہم (ہم سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ایمان لائے ہیں)

بِاٰیٰتِ(بِ۔اٰیٰتِ)بِ، حرف جار، پر، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ (نشانیوں پر)

رَبِّنَا(رَبِّ۔نَا)رَبِّ، مضاف، رب، نَا، ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ، اپنے (اپنے رب کی)

لَمَّا، حرف شرط (جب) جَآءَتْنَا(جَآءَتْ۔نَا)جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے "اٰیٰتِ" جمع ہے۔اس لیے ترجمہ ہوگا (وہ آئی ہیں ہمارے پاس)

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع	اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر ڈال دے اور تو ہمیں فوت کر (اس حال میں کہ) مسلمان ہوں۔

ع ۱۴ ۱۸ ۴

رَبَّنَآ، اصل میں "یَا رَبَّنَا" ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَفْرِغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْرَغَ یُفْرِغُ، مصدر اِفْرَاغٌ، دہانہ کھولنے اور انڈیلنے کے ہیں، ڈالنا (تو ڈال دے، تو انڈیل دے) عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا)عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

صَبْرًا، مصدر ہے، صبر کے معنی اپنے نفس کو شرع کے مطابق روک کر رکھنا ہے۔وَّ، حرف عطف (اور)

تَوَفَّنَا(تَوَفَّ۔نَا)تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت کرنا، اٹھالینا، تو فوت کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں فوت کر) مُسْلِمِیْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، مسلمان، واحد، مُسْلِمٌ (حالت اسلام)

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ یَذَرَكَ وَ	اور فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا کیا تو (حضرت) موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ

اٰلِهَتَكَ ؕ	دیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْمَلَاُ۔قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعون کی قوم سے)

اَتَذَرُ (اَ۔تَذَرُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (تو چھوڑ دے گا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

وَقَوْمَهٗ۔وَ، حرف عطف، اور، قَوْمَ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کی قوم کو) لِيُفْسِدُوْا (لِ۔يُفْسِدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُفْسِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا، وہ فساد پھیلائیں (تاکہ وہ فساد پھیلائیں)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَيَذَرَكَ (وَ۔يَذَرَ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، يَذَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، وہ چھوڑ دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور وہ تجھے چھوڑ دے)

وَاٰلِهَتَكَ (وَ۔اٰلِهَةَ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، اٰلِهَةَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (اور تیرے معبودوں کو)

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اس نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو بری طرح قتل کریں گے اور ہم ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

سَنُقَتِّلُ (سَ۔نُقَتِّلُ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، نُقَتِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَتَّلَ يُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِيْلٌ، بری طرح قتل کرنا، ہم بری طرح قتل کریں گے (عنقریب ہم بری

طرح قتل کریں گے) اَبْنَآءَ هُمْ (اَبْنَآءَ۔ هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیٹوں کو)

وَنَسْتَحْیٖ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَسْتَحْیٖ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیٖ، مصدر اِسْتِحْیَآءٌ، زندہ رکھنا (ہم زندہ رکھیں گے) نِسَآءَ هُمْ (نِسَآءَ۔ هُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی عورتوں کو)

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور بے شک ہم ان کے اوپر غالب ہیں۔

وَ اِنَّا (وَ۔ اِنَّ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر) قٰهِرُوْنَ۔ قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، زبردست، غالب، قَاهِرٌ، اس غالب کو کہتے ہیں جس کا حریف کمزور ہو، واحد، قَاهِرٌ،

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ	(حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ سے مدد طلب کرو اور تم صبر کرو

قَالَ مُوْسٰی۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰی، موسیٰ، (حضرت موسیٰ نے کہا) لِقَوْمِهِ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اِسْتَعِیْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ، مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد طلب کرنا (تم مدد طلب کرو) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَ اصْبِرُوْا (وَ۔ اِصْبِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، تم صبر کرو (اور تم صبر کرو)

اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ	بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اس کا وارث اپنے بندوں میں سے بناتا ہے جس کو چاہتا ہے۔

اِنَّ الۡاَرۡضَ ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلۡاَرۡضَ، زمین (بے شک زمین)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

يُوۡرِثُهَا (يُوۡرِثُ ۔هَا) يُوۡرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوۡرَثَ يُوۡرِثُ، مصدر اِيۡرَاثٌ، وارث بنانا، وہ وارث بناتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضِ ہے (وہ وارث بناتا ہے اس کا) مَنۡ، اسم موصول (جس کو) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، (وہ چاہتا ہے) مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ۔ عِبَادِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد ،عَبۡدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۲۸	اور (اچھا) انجام متقی لوگوں کے لیے ہے۔

وَالۡعَاقِبَةُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلۡعَاقِبَةُ، مصدر ہے عَقَبَ يَعۡقُبُ، کا، عاقبت، انجام، آخر، اضافت کی صورت میں کبھی عقوبت کیلئے بھی آتا ہے (اور (اچھا) انجام)

لِلۡمُتَّقِيۡنَ (لِ ۔اَلۡمُتَّقِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مجرور، ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گاری اختیار کرنے والے۔

قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ	اُنہوں نے کہا ہمیں اذیت دی گئی ہے اس سے پہلے کہ آپ ہمارے پاس آتے اور اس کے بعد کہ آپ ہمارے پاس آئے۔

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اُوۡذِيۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اٰذٰی يُؤۡذِيۡ، مصدر اِيۡذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف دینا (ہمیں اذیت دی گئی ہے) مِنۡ قَبۡلِ ۔مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَأْتِيَنَا (تَأْتِيَ۔ نَا) تَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آپ آتے،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (آپ آتے ہمارے پاس) وَ، حرف عطف (اور)
مِنْ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)
جِئْتَنَا (جِئْتَ۔ نَا) جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آپ آئے،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (آپ آئے ہمارے پاس)

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اس نے کہا امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور وہ تمہیں زمین میں جانشین بنادے پھر وہ دیکھے تم کیسے عمل کرتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
عَسٰى، فعل جامد غیر منصرف (امید ہے کہ)
رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہلاک کردے) عَدُوَّكُمْ (عَدُوَّ۔ كُمْ) عَدُوَّ، مضاف، دشمن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دشمن کو) وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفَكُمْ (يَسْتَخْلِفَ۔ كُمْ) يَسْتَخْلِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ، مصدر اِسْتِخْلَافٌ، جانشین بنانا، خلیفہ بنانا، جانشین بنادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (جانشین بنادے تمہیں)
فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَيَنْظُرَ (فَ۔ يَنْظُرَ) فَ، حرف عطف، پھر، يَنْظُرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پھر وہ دیکھے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور البتہ تحقیق ہم نے آل فرعون کو قحط سالیوں سے اور پھلوں کے نقصان سے پکڑا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

اَخَذْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

اٰلَ فِرْعَوْنَ۔اٰلَ، مضاف قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ فرعون، فرعون کے پیروکار (آل فرعون) بِالسِّنِیْنَ (بِ۔اَلسِّنِیْنَ) بِ، حرف جار، سے، اَلسِّنِیْنَ، مجرور، سالوں، قحط ، واحد، سَنَةٌ، بعض اوقات، سَنَةٌ، کا استعمال اس سال کیلئے ہوتا ہے جس میں سختی اور قحط ہوتا (قحط سالیوں)

وَنَقْصٍ (وَ۔نَقْصٍ) وَ، حرف عطف، اور، نَقْصٍ، مصدر ہے، کم کرنا، نقصان کرنا، نقصان (اور نقصان)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ یَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، وہ نصیحت قبول کریں (تاکہ وہ نصیحت قبول کریں)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ	پھر جب ان پر خوشحالی آتی وہ کہتے یہ ہمارے لیے ہے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ۔هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (وہ آتی ان پر) اَلْحَسَنَةُ (بھلائی، خوشحالی)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، مجرور، ہمارے (ہمارے لیے، ہمارا حق)

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ	اور اگر انہیں کوئی سختی پہنچتی تو وہ (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) اور جو اس کے ساتھ تھے ان کو نحوست کا باعث ٹھہراتے

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْهُمْ (تُصِبْ۔ هُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچتی انہیں) سَيِّئَةٌ (برائی، سختی) حَسَنَةٌ، کی ضد ہے۔

يَّطَّيَّرُوْا، اصل میں "يَتَطَيَّرُوْا" تھا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ، مصدر تَطَيُّرٌ، نحوست سمجھنا برا شگون لینا، نحوست کا باعث ٹھہرانا (وہ نحوست کا باعث ٹھہراتے)

بِمُوْسٰى (بِ۔ مُوْسٰى) بِ، حرف جار، کو، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کو)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو) مَّعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "مُوْسٰى" ہے (اس کے ساتھ)

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	خبر دار در حقیقت ان کی نحوست تو اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلَآ، کلمہ تنبیہ (خبردار) اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک، صرف)

طٰٓئِرُهُمْ (طٰٓئِرُ۔ هُمْ) طٰٓئِرُ، مضاف، عرب کے دور جہالت میں پرندوں کو اڑا کر فال نکالتے تھے۔ اگر پرندہ دائیں سے بائیں ہاتھ کو نکل جاتا ہے تو اسے برا سمجھتے۔ پرندوں کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اور "طٰٓئِرُ" کو نحوست سے مرسوم کرتے تھے۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نحوست)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا

صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، ان کے (ان کے اکثر)
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَقَالُوْا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور اُنہوں نے کہا تو جو بھی اس کی کوئی نشانی ہمارے پاس لے آئے تا کہ تو ہم پر اس کے ذریعے جادو کرے تو ہم تجھ پر ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (اور اُنہوں نے کہا) مَهْمَا، کلمہ شرط (جو بھی) تَأْتِنَا (تَأْتِ ـ نَا) تَأْتِ، اصل میں "تَأْتِيْ" تھا، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو لے آئے ہمارے پاس) بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور، اس (اس کی)
مِنْ اٰيَةٍ ـ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (کوئی نشانی)
لِّتَسْحَرَنَا (لِ ـ تَسْحَرَ ـ نَا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَسْحَرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَحَرَ يَسْحَرُ مصدر سِحْرٌ، جادو کرنا، تو جادو کرے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (تاکہ تو ہم پر جادو کرے)
بِهَا (بِ ـ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيَةٍ" ہے (اس کے ذریعے) فَمَا (فَ ـ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)
نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) لَكَ (لَ ـ كَ) لَ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، تجھ پر (آپ پر) بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ ـ مُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی ـ ہرگز مُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫	تو ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون (جو) الگ الگ نشانیاں تھیں

فَاَرْسَلْنَا (فَ۔ اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، ہم نے بھیجا (تو ہم نے بھیجا)

عَلَیْهِمُ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الطُّوْفَانَ (طوفان) وَالْجَرَادَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَرَادَ، واحد، جَرَادَةٌ، ٹڈیاں (اور ٹڈیاں)

وَالْقُمَّلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقُمَّلَ، جوئیں، چیچڑیاں، واحد، قُمَّلَةٌ (اور جوئیں)

وَالضَّفَادِعَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلضَّفَادِعَ، مینڈکوں، واحد، ضَفْدَعٌ (اور مینڈکوں)

وَالدَّمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمَ، خون (اور خون) اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ، اٰیٰتٍ، موصوف (نشانیاں، معجزات) مُّفَصَّلٰتٍ، صفت، تَفْصِیْلٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (الگ الگ، جدا جدا، کھلے کھلے)

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ۔ اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، اُنہوں نے تکبر کیا (پھر اُنہوں نے تکبر کیا)

وَكَانُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (اور وہ تھے) قَوْمًا (قوم، لوگ) مُّجْرِمِیْنَ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد مُجْرِمٌ (مجرم)

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا، وہ کہتے اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے رب سے اس واسطے سے دعا کر جو اس نے تیرے ہاں عہد کر رکھا ہے۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، حرف شرط، جب (اور جب)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، یقینی ہونا، گرنا (واقع ہوتا)

عَلَيۡهِمُ (عَلٰى ـ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
الرِّجۡزُ ـ رِجۡزُ، وہ چیز جس سے گھن آئے (عذاب، عقوبت، بلا)
قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے)
يٰمُوۡسَى (يَا ـ مُوۡسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوۡسٰى، منادٰی، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)
اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، دعا کرنا (تو دعا کر)
لَنَا (لَ ـ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)
رَبَّكَ (رَبَّ ـ كَ) رَبَّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، واسطے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس واسطے سے جو)
عَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَهِدَ يَعۡهَدُ، مصدر عَهۡدٌ، عہد کرنا (اس نے عہد کر رکھا ہے)
عِنۡدَكَ (عِنۡدَ ـ كَ) عِنۡدَ، مضاف، ہاں پاس، نزدیک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، تیرے (تیرے ہاں تجھ سے)

لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۱۳۴	البتہ اگر تو ہم سے عذاب ٹال دے یقیناً ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور یقیناً ہم بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے۔

لَئِنۡ (لَ ـ اِنۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)
كَشَفۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَشَفَ يَكۡشِفُ، مصدر كَشۡفٌ، ٹال دینا، کھینچ کر دور کرنا، کھول دینا اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا تو ٹال دے، عَنَّا (عَنۡ ـ نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) الرِّجۡزَ (عذاب، بلا، عقوبت) لَنُؤۡمِنَنَّ (لَ ـ نُؤۡمِنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، نُؤۡمِنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (ہم ضرور

ایمان لائیں گے) لَكَ (لَ ۔ كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
وَ، حرف عطف (اور) لَنُرْسِلَنَّ (لَ ۔ نُرْسِلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، نُرْسِلَنَّ، فعل مضارع
بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم ضرور بھیج دیں گے)
مَعَكَ (مَعَ ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)
بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۔ بَنِیْ، مضاف، اصل میں "بَنِیْنَ" ہے۔ اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹو،
واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اولاد یعقوب (بنی
اسرائیل کو)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	پھر جب ہم ان سے عذاب کو ایک وقت تک ٹال دیتے (کہ) وہ اس کو پہنچنے والے ہوتے اچانک وہ عہدہ توڑ دیتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، شرطیہ، جب (پھر جب)
كَشَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ یَكْشِفُ، مصدر كَشْفٌ، کھول دینا، دور کر دینا، ٹال دینا (ہم ٹال
دیتے) عَنْهُمُ (عَنْ ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
الرِّجْزَ (عذاب، بلا، عقوبت) اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، ایک وقت، هُمْ، ضمیر
جمع مذکر غائب، وہ (ایک وقت تک وہ)
بٰلِغُوْهُ (بٰلِغُوْا ۔ هُ) بٰلِغُوْا، مضاف، اصل میں "بَالِغُوْنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے،
بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو
پہنچنے والے ہوتے) اِذَا، مفاجاتیہ (اچانک) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
یَنْكُثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَكَثَ یَنْكُثُ، مصدر نَكْثًا، عہد توڑنا، عہد شکنی کرنا (وہ عہد توڑ
دیتے تھے)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔

فَانْتَقَمْنَا (فَ۔اِنْتَقَمْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْتَقَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا، سزا دینا، ہم نے انتقام لیا (پھر ہم نے انتقام لیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَاَغْرَقْنٰهُمْ (فَ۔اَغْرَقْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقٌ، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں غرق کر دیا) فِي الْيَمِّ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، دریا، سمندر (دریا میں)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان سے) غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ (غافل)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ	اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں

مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ	ہم نے برکت دے رکھی ہے۔

وَاَوْرَثْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَوْرَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِیْرَاثٌ، وارث بنانا، (ہم نے وارث بنادیا) الْقَوْمَ (قوم، لوگ) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُسْتَضْعَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا (وہ کمزور سمجھے جاتے) مَشَارِقَ الْاَرْضِ۔مَشَارِقَ، مضاف، مشرقوں، واحد، مَشْرِقٌ، الْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین (زمین کے مشرقوں کا) وَمَغَارِبَهَا (وَ۔مَغَارِبَ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، مَغَارِبَ، مضاف، مغربوں، واحد، مَغْرِبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (اس کے مغربوں کا) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث، جو، جس (اس جس)

بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی ہے)

فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (اس میں)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ	اور آپ کے رب کی بہترین بات بنی اسرائیل پر پوری ہوگئی اس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَمَّ يَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ، پورا ہونا (پوری ہوگئی)

كَلِمَتُ (بات، قول، وعدہ) جمع، كَلِمَاتُ،

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی) الْحُسْنٰى۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (بہت اچھی، بہترین)

عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِیْٓ، مجرور، مضاف، یہ اصل میں "بَنِیْنَ" ہے، اضافت کی

وجہ سے نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اسرائیل (بنی اسرائیل پر) بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا)

وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور ہم نے تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم بناتی تھی اور جو وہ اونچی عمارتیں تعمیر کرتے تھے۔

وَدَمَّرْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ یُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِیْرٌ، تباہ کرنا، برباد کرنا (ہم نے تباہ کر دیا) مَاكَانَ ۔مَا، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تھا وہ (جو تھا) يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ۔يَصْنَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعٌ، بنانا، بناتا، فِرْعَوْنُ، فرعون (فرعون بناتا) وَقَوْمُهٗ(وَ۔قَوْمُ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کی قوم)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْرِشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَشَ يَعْرِشُ، مصدر عَرْشٌ وَّعُرُوْشٌ، اونچی عمارت تعمیر کرنا، چھتری بنانا (وہ اونچی عمارتیں تعمیر کرتے)

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر سے پار اتارا تو وہ ایسی قوم پر آئے جو اپنے بتوں پر مگن بیٹھے تھے۔

وَجٰوَزْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، جٰوَزْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَاوَزَ يُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةٌ، پار اتارنا، (ہم نے پار اتارا) بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ(بِ۔بَنِيْ۔اِسْرَآءِيْلَ)بِ، حرف جار، کو، بَنِيْ، مجرور، مضاف، بَنِيْ اصل میں بَنِيْنَ ہے اضافت کی وجہ سے جمع نون گر گیا ہے بیٹوں۔بنی اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل

(بنی اسرائیل کو) الْبَحْرَ (سمندر سے)

فَاَتَوْا (فَ۔ اَتَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے (تو وہ آئے) عَلٰی قَوْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، ایسی قوم (ایسی قوم پر)

یَّعْكُفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَكَفَ یَعْكُفُ، مصدر عُكُوْفٌ، چمٹنا، مگن بیٹھنا (وہ مگن بیٹھے تھے) عَلٰی اَصْنَامٍ لَّهُمْ (عَلٰی۔ اَصْنَامٍ۔ لَ۔ هُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَصْنَامٍ، مجرور، بتوں، لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بتوں پر)

قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ تو ہمارے لیے ایک معبود بنا جس طرح ان کے معبود ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسَى (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تو بنا)

لَّنَاۤ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اِلٰهًا (ایک معبود)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

اٰلِهَةٌ (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۱۳۸	اس نے کہا بے شک تم لوگ ہو کہ نادانی کرتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

قَوْمٌ (قوم، لوگ) تَجْهَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَهَلَ یَجْهَلُ، مصدر جَهْلٌ، جہل کرنا، لاعلم

ہونا، نادانی کرنا (تم نادانی کرتے ہو)

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	بے شک یہ لوگ جس (بت پرستی) میں وہ ہیں تباہ کیا جانے والا ہے اور باطل ہے جو وہ عمل کررہے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ، جمع مذکر قریب (یہ لوگ)

مُتَبَّرٌ ۔ تَتْبِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (تباہ کیا جانے والا ہے) مَا، اسم موصول، جو (جس)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهِ (فِيْ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) بٰطِلٌ، جستجو کرنے سے جس چیز کے متعلق پتہ چلے کہ وہ بے ثبات ہے اس کو باطل کہتے ہیں۔ باطل غلط، ناحق، جھوٹ، حق کی ضد، مَّا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کررہے)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	اس نے کہا کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی معبود تلاش کروں حالانکہ وہی ہے کہ اس نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَغَيْرَ اللّٰهِ (اَ۔ غَيْرَ۔ اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، غَيْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (کیا اللہ کے سوا) اَبْغِيْكُمْ (اَبْغِيْ۔ كُمْ) اَبْغِيْ، فعل مضارع واحد متکلم بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، سرکشی کرنا، میں تلاش کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے لیے (میں تمہارے لیے تلاش کروں) اِلٰهًا (کوئی معبود) وَّهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (حالانکہ وہی ہے) فَضَّلَكُمْ (فَضَّلَ۔ كُمْ) فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلٌ،

فضیلت دینا، اس نے فضیلت دی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں فضیلت دی ہے)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	اور جب ہم نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی وہ تمہیں برے عذاب کی تکلیف دیتے تھے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب) اَنْجَيْنٰكُمْ (اَنْجَيْنَا۔ كُمْ) اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِىْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں نجات دی)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (مِنْ۔ اٰلِ۔ فِرْعَوْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، گھر کے لوگ، پیروکار، قوم، آل، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی آل سے)

يَسُوْمُوْنَكُمْ (يَسُوْمُوْنَ۔ كُمْ) يَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، تکلیف دینا، وہ تکلیف دیتے تھے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تکلیف دیتے تھے تمہیں)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، اسم، مضاف، بدترین، برا، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (برے عذاب کی)

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ	وہ تمہارے بیٹوں کو بری طرح قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے۔

يُقَتِّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، قَتَّلَ يُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِيْلٌ، بری طرح قتل کر دینا (وہ بری طرح قتل کرتے) اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَآءَ۔ كُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَيَسْتَحْيُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَسْتَحْيُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْىٰ يَسْتَحْيِىْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ چھوڑنا (وہ زندہ چھوڑتے)

نِسَآءَكُمْ (نِسَآءَ۔ كُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر

ع ۱۶ ۱۲

تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ﴿۱۴۱﴾	اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ (وَ۔فِیۡ۔ذٰلِکُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکُمۡ، مجرور، اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے، اس (اور اس میں) بَلَآءٌ، مصدر ہے (آزمائش)

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔رَبِّ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

عَظِیۡمٌ۔عَظۡمَۃٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی)

وَ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَۃً وَّ اَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ۚ	اور ہم نے (حضرت) موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور دس (اضافہ) کے ساتھ ہم نے اس کو پورا کیا۔ پھر اس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی۔

وَوٰعَدۡنَا۔وَ، حرف عطف، اور، وٰعَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ یُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَۃٌ، وعدہ کرنا، (ہم نے وعدہ کیا) مُوۡسٰی (حضرت موسیٰ علیہ السلام سے)

ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَۃً۔ثَلٰثِیۡنَ، تیس، لَیۡلَۃً، رات، جمع، لَیَالٍ۔

وَّاَتۡمَمۡنٰهَا(وَ۔اَتۡمَمۡنَا۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، اَتۡمَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتۡمَامٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا، ہم نے پورا کیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس ضمیر کا مرجع "لَیۡلَۃٌ" ہے (ہم نے اس کو پورا کیا) بِعَشۡرٍ (بِ۔عَشۡرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَشۡرٍ، مجرور، دس (دس کے ساتھ) یعنی دس (راتوں کے اضافہ) کے ساتھ۔

فَتَمَّ (فَ۔تَمَّ) فَ، حرف عطف، تو، تَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَّ یَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ، پورا ہونا،

مکمل ہونا، مکمل ہو گئی (تو پوری ہو گئی) مِيْقَاتُ (مقرر مدت)

رَبِّهٖٓ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی) اَرْبَعِيْنَ (چالیس) لَيْلَةً (رات)

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	اور (حضرت) موسیٰ نے اپنے بھائی (حضرت) ہارون سے کہا تو میری قوم میں میرا جانشین رہنا اور تو اصلاح کرنا اور تو فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ (اور حضرت موسیٰ نے کہا)

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ (لِ۔ اَخِيْ۔ هِ۔ هٰرُوْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، هٰرُوْنَ، حضرت ہارون (اپنے بھائی ہارون سے)

اُخْلُفْنِيْ (اُخْلُفْ۔ نِ۔ یْ) اُخْلُفْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَلَفَ يَخْلُفُ، مصدر خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین رہنا، تو جانشین رہنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (تو میرا جانشین رہنا)

فِيْ قَوْمِيْ (فِيْ۔ قَوْمِ۔ یْ) فِيْ، حرف جار، میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم میں) وَاَصْلِحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلِحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (تو اصلاح کرنا)

وَلَا تَتَّبِعْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اور تو پیروی نہ کرنا) سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ سَبِيْلَ، مضاف، راستے، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے، واحد اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کے راستے کی)

وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب (حضرت) موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور اس سے

وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	اس کے رب نے کلام کیا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا اے میرے رب تو مجھے دیدار کرا کہ میں تیری طرف دیکھوں۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَآءَ مُوْسٰی۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آیا، مُوْسٰی، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ آئے) لِمِيْقَاتِنَا (لِ۔ مِيْقَاتِ۔ نَا) لِ، حرف جار، پر، مِيْقَاتِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، مقررہ وقت، مقررہ مدت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقررہ وقت پر)

وَ، حرف عطف (اور) كَلَّمَهٗ (كَلَّمَ۔ هٗ) كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، کلام کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (کلام کیا اس سے)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (اس کے رب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا) رَبِّ، اصل میں "يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف ندا، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اختصار کیلئے "يَا" اور "يْ" کو حذف کر دیا گیا۔ اَرِنِيْٓ (اَرِ۔ نِ۔ يْ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، دیدار کرانا، تو دیدار کرا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیدار کرا)

اَنْظُرْ، فعل مضارع واحد متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (میں دیکھوں)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	اس نے فرمایا تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا اور لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھ پس وہ اگر اپنی جگہ برقرار رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ سکے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

لَنْ تَرٰ ىنِيْ (لَنْ تَرٰ ى۔نِ۔یْ) لَنْ، مضارع کے معنی منفی کے ساتھ فعل مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

لَنْ تَرٰ ى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منفی مؤکد بلن رَاٰی یَرٰ ی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تو ہر گز نہیں دیکھ سکے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکے گا)

وَلٰكِنِ انْظُرْ (وَ۔لٰكِنْ۔اُنْظُرْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلَى الْجَبَلِ (اِلٰى۔اَلْجَبَلِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْجَبَلِ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ کی طرف)

فَاِنِ اسْتَقَرَّ (فَ۔اِنِ۔اِسْتَقَرَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنِ، یہ اصل میں "اِنْ" ہے۔اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا، شرطیہ، اگر، اِسْتَقَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ، مصدر اِسْتِقْرَارٌ، ٹھہرنا، برقرار رہنا، وہ برقرار رہا (پس اگر وہ برقرار رہا)

مَكَانَهٗ (مَكَانَ۔هٗ) مَكَانَ، مضاف، اسم ظرف جگہ، مرتبہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد غائب، اپنی (اپنی جگہ پر) فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔ (عنقریب، جلد ہی) تَرٰ ىنِيْ (تَرٰ ى۔نِ۔یْ) تَرٰ ى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰ ی، مصدر رُؤْیَةٌ دیکھنا، تو دیکھ سکے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیکھ سکے گا)

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ	پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی کی اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور (حضرت) موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَجَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَجَلّٰى یَتَجَلّٰى، مصدر تَجَلِّیٌ، تجلی کرنا، جلوہ ڈالنا (اس نے تجلی کی)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے

رب نے)لِلْجَبَلِ(لِ۔ اَلْجَبَلِ)لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْجَبَلِ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ پر)
جَعَلَهٗ(جَعَلَ۔ هٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کر دینا، کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (کر دیا اسے)
دَكًّا۔ دَكَّ يَدُكُّ، کا مصدر ہے۔ دَكٌّ، کے معنی نرم زمین ہے۔ اس لیے ترجمہ "ریزہ ریزہ" ہے۔
وَّخَرَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرٌّ، نیچے گرنا (اور نیچے گرپڑے)مُوْسٰى (حضرت موسیٰ)صَعِقًا۔ صَعْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے ہوش ہو کر)

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	پھر جب وہ ہوش میں آیا اس نے کہا تو پاک ہے میں نے تیری طرف توبہ کی اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں

فَلَمَّآ(فَ۔ لَمَّآ)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّآ، اسم ظرف، جب (پھر جب)
اَفَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَاقَ يُفِيْقُ، مصدر اِفَاقَةٌ، افاقہ ہونا، ہوش میں آنا (وہ ہوش میں آیا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)
سُبْحٰنَكَ(سُبْحٰنَ۔ كَ)سُبْحٰنَ، مصدر ہے، مضاف، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)تُبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (میں نے توبہ کی) اِلَيْكَ(اِلٰی۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)
وَاَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَوَّلُ، مضاف، سب سے پہلا، جمع، اَوَّلِيْنَ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا)

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى	اس نے فرمایا اے موسیٰ بے شک میں نے تجھے اپنے پیغامات

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِكَلَامِیْ ﳲ	کے ساتھ اور اپنی ہمکلامی کے ساتھ لوگوں پر چن لیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، نون کو زیر، یْ، کی نسبت سے ہے۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَصْطَفَیْتُكَ (اَصْطَفَیْتُ۔ كَ) اَصْطَفَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَاءٌ، چن لینا، امتیاز دینا، میں نے چن لیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے چن لیا ہے)

عَلَی النَّاسِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگ (لوگوں پر)

بِرِسٰلٰتِیْ (بِ۔ رِسٰلٰتِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رِسٰلٰتِ، مجرور، مضاف، پیغامات، واحد، رِسٰلَتِ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پیغامات کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِكَلَامِیْ (بِ۔ كَلَامِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، كَلَامِ، مجرور، مضاف، کلام، ہمکلامی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ہمکلامی کے ساتھ)

فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾	پس تو پکڑ جو میں نے تجھے دیا ہے اور تو شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔

فَخُذْ (فَ۔ خُذْ) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، تو پکڑ (پس تو پکڑ) مَا، اسم موصول (جو)

اٰتَیْتُكَ (اٰتَیْتُ۔ كَ) اٰتَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، میں نے دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے دیا) وَ كُنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تو ہو جا (اور تو ہو جا)

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، واحد، شَاكِرٌ (شکر کرنے والوں میں سے)

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ	اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کے بارے میں نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔

وَكَتَبْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، ہم نے لکھ دی (اور ہم نے لکھ دی) لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

فِی الْاَلْوَاحِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَلْوَاحِ، مجرور، تختیوں، واحد، لَوْحٌ (تختیوں میں)

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، کے بارے میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کے بارے میں) مَّوْعِظَةً۔ وَعْظٌ، مصدر سے اسم مصدر، اس طرح نصیحت کرنا کہ دل میں راحت پیدا ہو (نصیحت) وَّ، حرف عطف (اور) تَفْصِیْلًا، مصدر ہے (تفصیل، تشریح)

لِّكُلِّ شَیْءٍ (لِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) لِ، حرف جار، کی، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کی)

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ	پس تو انہیں مضبوطی کے ساتھ پکڑ اور تو اپنی قوم کو حکم دے کہ وہ ان کی اچھی باتوں کا پکڑیں۔

فَخُذْهَا (فَ۔ خُذْ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ پکڑنا، تو پکڑ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْوَاح" ہے (پس تو انہیں پکڑ)

بِقُوَّةٍ (بِ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّةٍ، مجرور، طاقت، قوت، مضبوطی (مضبوطی کے ساتھ)

وَّاْمُرْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، تو حکم دے (اور تو حکم دے) قَوْمَكَ (قَوْمَ۔ كَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی

قوم کو) یَاۡخُذُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا (وہ پکڑیں)
بِاَحۡسَنِهَا (بِ۔اَحۡسَنِ۔هَا) بِ، حرف جار، کو، اَحۡسَنِ، مجرور، مضاف، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھی باتوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلۡوَاحِ ہے (ان کی اچھی باتوں کو)

سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾	عنقریب میں تمہیں نافرمانی کرنے والوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاُورِيۡكُمۡ (سَ۔اُورِیۡ۔كُمۡ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، اُورِیۡ، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، میں دکھاؤں گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، (عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا) دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ۔دَارَ، مضاف، گھر، جمع، دِیَارٌ، اَلۡفٰسِقِيۡنَ، مضاف الیہ، فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، اَلۡفَاسِقُ،

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ	عنقریب میں ان لوگوں کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

سَاَصۡرِفُ (سَ۔اَصۡرِفُ) سَ، عنقریب، مستقبل قریب کیلئے، اَصۡرِفُ، فعل مضارع واحد متکلم صَرَفَ يَصۡرِفُ، مصدر صَرۡفٌ، پھیرنا، دور ہٹانا، میں پھیر دوں گا (عنقریب میں پھیر دوں گا)
عَنۡ اٰيٰتِىَ (عَنۡ۔اٰيٰتِ۔ىَ) عَنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٍ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی آیات سے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
يَتَكَبَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ، مصدر تَكَبُّرٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرتے ہیں)
فِى الۡاَرۡضِ۔فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
بِغَيۡرِ الۡحَقِّ (بِ۔غَيۡرِ۔اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، سوا، نا، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (حق کے بغیر، ناحق)

وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ	اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ لیں وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

كُلَّ اٰيَةٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، تمام، اٰيَةٍ، مضاف الیہ، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (ہر نشانی کو) لَّا يُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيَةٍ، ہے (اس پر)

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ	اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں وہ اسے (اپنا) راستہ نہیں بناتے۔

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں)

سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ۔سَبِيۡلَ، مضاف، راستہ، اَلرُّشۡدِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، ہدایت (ہدایت کا راستہ)

لَا يَتَّخِذُوۡهُ (لَا يَتَّخِذُوۡا۔هُ) لَا يَتَّخِذُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ نہیں بناتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہیں بناتے) سَبِيۡلًا (راستہ)

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الۡغَيِّ يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ	اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھیں وہ اسے (اپنا) راستہ بنالیتے ہیں۔

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں)

سَبِيۡلَ الۡغَيِّ۔سَبِيۡلَ، مضاف، راستہ، اَلۡغَيِّ، مضاف الیہ، مصدر ہے، گمراہی، سرکشی (گمراہی کا راستہ)

يَتَّخِذُوۡهُ (يَتَّخِذُوۡا۔هُ) يَتَّخِذُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ

بنا لیتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بنا لیتے) سَبِیْلًا (راستہ)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ، واحد مذکر بعید، یہ، اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا گیا ہے۔

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَكَانُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان سے)

غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بے خبر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ، غافل،

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ۔لِقَآءِ، مضاف، مصدر ہے، ملاقات، پیشی، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت (آخرت کی

ملاقات، آخرت کے پیش آنے کو)

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ یَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہوگیا)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے اعمال)

ع

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	وہ بدلہ نہیں دیئے جائیں گے مگر اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔

هَلْ، اس سے مراد نفی ہے، اس لیے کہ اس کے بعد " اِلَّا " آیا ہے (نہیں)

يُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجهول جمع مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (وہ بدلہ دیئے جائیں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	اور (حضرت) موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا (جو) ایک جسم تھا اس کی گائے کی آواز تھی

وَاتَّخَذَ، وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (بنا لیا) قَوْمُ مُوْسٰى۔قَوْمُ، مضاف، قوم، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی قوم نے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔بَعْدِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

مِنْ حُلِيِّهِمْ (مِنْ۔حُلِيِّ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، حُلِيِّ، مجرور، مضاف، زیورات، واحد، حَلْيٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے زیورات سے)

عِجْلًا (بچھڑا، گائے کا بچہ) جَسَدًا (ایک جسم)

لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

خُوَارٌ، یہ لفظ گائے کی آواز کیلئے مخصوص ہے (گائے کی آواز)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ	کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ نہ ان کی کسی راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔

وقف لازم

اَلَمْ يَرَوْا (اَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، لَمْ، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت جزم دیتا ہے، نون جمع ہو تو گر جاتا ہے اور معنی ماضی سے مختص ہو جاتے ہیں، يَرَوْا، اصل میں "يَرَوْنَ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اُنہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

لَا يُكَلِّمُهُمْ (لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ) لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، وہ نہ کلام کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَهْدِيْهِمْ (لَا يَهْدِيْ۔ هِمْ) لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ نہ رہنمائی کرتا ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (وہ نہ ان کی رہنمائی کرتا ہے) سَبِيْلًا (کسی راستہ کی)

اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾	اُنہوں نے اسے (معبود) بنالیا اور وہ ظلم کرنے والے تھے

اِتَّخَذُوْهُ (اِتَّخَذُوْا۔ هُ) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا پکڑنا، اُنہوں نے بنالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اُنہوں نے اسے بنالیا) وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

ظٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم۔

وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	اور جب وہ نادم ہوئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک وہ یقیناً گمراہ ہوگئے ہیں۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ (سُقِطَ۔ فِيْ۔ اَيْدِيْ۔ هِمْ) سُقِطَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَقَطَ يَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، گرانا، گرادیا گیا، فِيْ، حرف جار، میں، اَيْدِيْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، اپنے، ضمیر جمع مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، اپنے وہ گرادیئے گئے اپنے ہاتھوں میں، محاورہ ہے جس کا معنی ہے (وہ نادم ہوئے، وہ پیشمان ہوئے)

وَرَاَوْا (وَ۔ رَاَوْا) وَ، حرف عطف، اور، رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، (اُنہوں نے دیکھا) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، وہ (کہ بے شک وہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ گمراہ ہوگئے ہیں)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹	اُنہوں نے کہا یقیناً اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا یقیناً ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَّمْ يَرْحَمْنَا (لَمْ يَرْحَمْ۔ نَا) لَمْ، مضارع سے پہلے آکر جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے۔ لَمْ يَرْحَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا،

رحم نہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (ہم پر رحم نہ کیا)

رَبُّنَا(رَبُّ۔نَا)رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب نے)

وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشا، يَغْفِرْ، کا عطف "لَمْ يَرْحَمْنَا" پر ہے، اس لیے ترجمہ (نہ بخشا) ہوگا۔

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَنَكُوْنَنَّ (لَ۔نَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَكُوْنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (مِنْ۔اَلْخٰسِرِيْنَ) مِنَ، اصل میں "مِنْ" ہے، وصل کی وجہ سے نون پر زبر آیا ہے، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	اور جب حضرت موسیٰ غصے سے بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف واپس لوٹا (تو) اس نے کہا بہت بری ہے جو تم نے میرے بعد میری جانشینی کی

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

رَجَعَ مُوْسٰى ۔رَجَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، واپس لوٹنا، واپس لوٹا، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ واپس لوٹے)

اِلٰى قَوْمِهٖ(اِلٰى۔قَوْمِ۔هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کی طرف)

غَضْبَانَ۔غَضَبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سخت غضبناک، شدید غصہ، غصہ میں بھرا ہوا)

اَسِفًا، مصدر افسوس کرنا، پچھتانا (افسوس کرتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔مَا) بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، بہت برا

مَا، اسم موصول، جو (بہت برا ہے جو)

خَلَفْتُمُوْنِیْ (خَلَفْتُمْ ۔وْ۔نِ۔یْ) خَلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَلَفَ یَخْلُفُ، مصدر خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین ہونا، تم نے جانشینی کی، وْ۔اشباع کا نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تم نے میری جانشینی کی) مِنْۢ بَعْدِیْ (مِنْ۔بَعْدِ۔یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور مضاف، بعد، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ ۚ	کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی

اَعَجِلْتُمْ (اَ۔عَجِلْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، عَجِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجَلَ یَعْجِلُ، مصدر، عَجَلٌ وَّعَجَلَةٌ، جلدی کرنا (تم نے جلدی کی)

اَمْرَ رَبِّکُمْ (اَمْرَ۔رَبِّ۔کُمْ) اَمْرَ، مضاف، حکم، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے حکم سے)

وَ اَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ	اور اس نے تختیاں پھینکیں اور اس نے اپنے بھائی کے سر کو پکڑ لیا وہ اسے اپنی طرف کھینچتا تھا۔

وَاَلْقَی۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَیْ، اصل میں، اَلْقٰی، ہے، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پھینکنا، (اس نے پھینکیں) اَلْاَلْوَاحَ (تختیاں) واحد، لَوْحٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (اس نے پکڑ لیا)

بِرَاْسِ (بِ۔رَاْسِ) بِ، حرف جار کو، رَاْسِ، مجرور، سر (سر کو)

اَخِيْهِ (اَخِیْ۔ہِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے)

یَجُرُّهٗ(یَجُرُّ۔هٗ)یَجُرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرَّ یَجُرُّ، مصدر جَرٌّ، کھینچنا، گھسیٹنا، وہ کھینچتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھینچتا)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ہِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ؗ	اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے، بے شک قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ہارون) نے کہا)

ابْنَ اُمَّ، اس سے پہلے "یَا" حرف ندا، محذوف، اے، ہے، اِبْنَ اُمَّ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر منادٰی، ابْنَ اُمَّ، میں بعض نے میم کو کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے اصل میں اِبْنَ اُمِّیْ، میری ماں کے بیٹے، یْ، کو تخفیفًا ساقط کر دیا گیا (اے میری ماں کے بیٹے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الْقَوْمَ (قوم نے)

اسْتَضْعَفُوْنِیْ (اسْتَضْعَفُوْا۔نِ۔یْ)اِسْتَضْعَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا، اُنہوں نے کمزور سمجھا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اُنہوں نے مجھے کمزور سمجھا) وَ، حرف عطف، اور، كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، لگنا (وہ قریب تھے) یَقْتُلُوْنَنِیْ (یَقْتُلُوْنَ۔نِ۔یْ)یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، وہ قتل کر دیتے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیتے)

فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۵۰	پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور تو مجھے ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کر

فَلَا تُشْمِتْ(فَ۔لَا تُشْمِتْ)فَ، حرف عطف، پس، لَا تُشْمِتْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشْمَتَ

يُشْمِتُ، مصدر **اِشْمَاتٌ**، خوش کرنا، ہنسنے کا موقع دینا (تو ہنسنے کا موقع نہ دے)

بِيَ الْاَعْدَآءَ (بِ۔ یَ۔ اَلْاَعْدَآءَ) بِ، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، اَلْاَعْدَآءَ، دشمنوں، واحد، عَدُوٌّ (مجھ پر دشمنوں کو)

وَلَا تَجْعَلْنِيْ (وَ۔ لَا تَجْعَلْ۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، شامل کرنا، بنانا، تو شامل نہ کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل نہ کر)

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (مَعَ۔ اَلْقَوْمِ اَلظّٰلِمِيْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم (ظالم قوم کے ساتھ)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ	اس نے کہا اے میرے رب تو مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کرلے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں "يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اغْفِرْ لِيْ (اِغْفِرْ۔ لِ۔ یْ) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّغَفْرٌ، بخشنا، مغفرت کرنا، تو بخش دے، لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دے)

وَلِاَخِيْ (وَ۔ لِ۔ اَخِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَخِ، مجرور، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے بھائی کو)

وَاَدْخِلْنَا (وَ۔ اَدْخِلْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر

اِدْخَالٌ ، داخل کرنا، تو داخل کر لے ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہمیں (اور تو ہمیں داخل کر لے)

فِیْ رَحْمَتِكَ (فِیْ۔رَحْمَتِ۔كَ) فِیْ، حرف جار ، میں ،رَحْمَتِ، مجرور ، مضاف ، رحمت ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، اپنی (اپنی رحمت میں)

ع ۱۸/۸

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَاَنْتَ۔وَ، حرف عطف ، اور ، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر ، تو (اور تو)

اَرْحَمُ۔رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیْنَ۔رَحْمَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والے) واحد،رَاحِمٌ،

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

الْعِجْلَ (بچھڑے کو) سَیَنَالُهُمْ (سَ۔یَنَالُ۔هُمْ) سَ، عنقریب ، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے ۔یَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پہنچنا، پانا ، پہنچے گا ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (عنقریب انہیں پہنچے گا) غَضَبٌ،اسم فعل ، سخت غصہ ، غضب ، انتقام کیلئے بدن کے اندر آگ کا بھڑکنا، اللہ کے غضب سے مراد سخت عذاب دینا ،

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔رَبِّ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے ،رَبِّ، مجرور ، مضاف ، رب پروردگار ، هِمْ ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) ذِلَّةٌ۔ذَلَّ یَذِلُّ، کا مصدر ہے (ذلت ، خواری ، رسوائی)

فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا (فِیْ۔ اَلْحَیٰوۃِ۔ اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوۃِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی میں)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور اسی طرح ہم بہتان باندھنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں

وَكَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) اَلْمُفْتَرِیْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بہتان باندھنے والے، واحد، مُفْتَرٍ،

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫	اور وہ لوگ جنہوں نے برے عمل کیے پھر ان کے بعد اُنہوں نے توبہ کرلی اور وہ ایمان لے آئے۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ (عَمِلُوْا۔ اَلسَّیِّاٰتِ) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا، کام کرنا، اُنہوں نے عمل کیے، اَلسَّیِّاٰتِ، برے، برائیاں، واحد، سَیِّئَةٌ (اُنہوں نے برے عمل کیے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی)

مِنْۢ بَعْدِهَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّیِّاٰت" ہے (ان کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾	بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) مِنْۢ بَعْدِهَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "تَوْبَةٌ" ہے (اس کے بعد) لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (لَ۔ غَفُوْرٌ۔ رَحِيْمٌ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے، بے حد بخشنے والا، رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رحم کرنے والا (یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے)

وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ	اور جب (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہوا اس نے تختیاں اٹھالیں۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

سَكَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَكَتَ يَسْكُتُ، مصدر سَكُوْتٌ، خاموشی اختیار کرنا، تھم جانا، ٹھنڈا ہو جانا، دور ہونا (ٹھنڈا ہوا) عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ۔ عَنْ، حرف جار، سے، مُوْسَى، یہ اصل میں، مُوْسٰى، ہے، حضرت موسیٰ، اَلْغَضَبُ، شدت غصہ (حضرت موسیٰ سے غصہ، حضرت موسیٰ کا غصہ)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اٹھانا (اس نے اٹھالیں)

الْاَلْوَاحَ (تختیاں) واحد، لَوْحٌ،

وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	اور ان کی تحریر میں ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ نُسْخَتِهَا (فِيْ۔ نُسْخَتِ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، نُسْخَتِ، مجرور، مضاف، نسخہ یعنی کتاب، لکھی ہوئی تحریر، مضامین، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی "هَا" ضمیر کا مرجع "الْاَلْوَاحَ" ہے (ان کی تحریر میں) هُدًى، مصدر ہے (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَةٌ، مصدر ہے (رحمت) لِلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لِرَبِّهِمْ (لِ۔رَبِّ۔هِمْ) لِ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے (اپنے رب سے)

يَرْهَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَهَبَ يَرْهَبُ، مصدر رَهْبَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	اور حضرت موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت کیلئے منتخب کیے۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى (وَ۔اِخْتَارَ۔مُوْسٰى) وَ، حرف عطف، اور، اِخْتَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَارَ يَخْتَارُ، مصدر اِخْتِيَارٌ، منتخب کرنا، چننا، منتخب کیئے، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اور حضرت موسیٰ نے منتخب کیے) قَوْمَهٗ (قَوْمَ۔هٗ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، راجع بسوئے موسیٰ، اپنی (اپنی قوم سے) سَبْعِيْنَ رَجُلًا۔سَبْعِيْنَ، ستر، رَجُلًا، مرد، آدمی، جمع، رِجَالٌ، مردوں (ستر مرد) لِّمِيْقَاتِنَا (لِ۔مِيْقَاتِ۔نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مِيْقَاتِ، مجرور، مضاف، مقررہ وقت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقررہ وقت کیلئے)

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ۭ	پھر جب ان کو زلزلہ نے آپکڑا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا اے میرے رب اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ان کو اور مجھ کو بھی ہلاک کر دیتا

فَلَمَّآ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَخَذَتْهُمُ (اَخَذَتْ۔هُمُ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، آپکڑا، هُمُ، یہ اصل میں "هُمْ" ہے، وصل کی وجہ سے پیش آرہاہے، ضمیر جمع مذکر غائب، اس کا مرجع ہے

"سَبْعِيْنَ رَجُلًا"ان کو (ان کو آپکڑا) الرَّجْفَةُ (بھونچال، زلزلہ)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (موسیٰ) نے کہا)
رَبِّ، اصل میں"يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف نداء، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ،
مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، محذوف ہے (اے میرے رب) لَوْ، شرطیہ (اگر)
شِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا)
اَهْلَكْتَهُمْ (اَهْلَكْتَ۔هُمْ) اَهْلَكْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا
تو ہلاک کر دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع ہے "سَبْعِيْنَ رَجُلًا" ہے، ان کو (توان کو ہلاک
کر دیتا) مِنْ قَبْلُ ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)
وَاِيَّايَ، وَ، حرف عطف، اور، اِيَّايَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل، مجھ کو بھی (اور مجھ کو بھی)

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کرے گا جو ہم میں سے بے وقوف لوگوں نے کیا ہے۔

اَتُهْلِكُنَا (اَ۔تُهْلِكُ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُهْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ،
مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، توہلاک کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
فَعَلَ السُّفَهَآءُ۔فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کیا ہے
اَلسُّفَهَآءُ، بے وقوف لوگ، کم عقل لوگ، واحد، سَفِيْهٌ (بے وقوف لوگوں نے کیا ہے)
مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے)

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ	یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش۔

اِنْ هِيَ۔اِنْ، نافیہ، نہیں ہے، هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب، یہ (نہیں ہے یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

فِتْنَتُكَ (فِتْنَتُ۔كَ) فِتْنَةٌ، مضاف، جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو معنی آزمائش اور امتحان ہوتے ہیں اور جب انسان کی طرف سے ہو تو ظلم اور زیادتی ہوتے ہیں، یہاں "آزمائش، امتحان" مراد ہے۔

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آزمائش)

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اس کے ذریعے تو گمراہ کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

تُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (تو گمراہ کرتا ہے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "فِتْنَةٌ" ہے (اس کے ذریعے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) تَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، (تو ہدایت دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾	تو ہمارا مددگار ہے پس تو ہم کو معاف کردے اور تو ہم پر رحم کر اور تو معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

وَلِیُّنَا (وَلِیُّ۔نَا) وَلِیٌّ، مضاف، وِلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، دوست، مددگار، حامی، کارساز، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا مددگار)

فَاغْفِرْ لَنَا (فَ۔اِغْفِرْ۔لَ۔نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو معاف کردے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم،

(پس تو ہم کو معاف کردے) وَارْحَمْنَا (وَ۔ اِرْحَمْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا، تو رحم کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (تو ہم پر رحم کر)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)
خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ۔ خَیْرُ، مضاف، سب سے بہتر، بھلائی، وہ کام جو سب کو پسند ہوں،
اَلْغٰفِرِیْنَ، مضاف الیہ، غُفْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، معاف کرنے والے، مغفرت کرنے والے، واحد، اَلْغَافِرُ، معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ ؕ	اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔

وَاکْتُبْ (وَ۔ اُکْتُبْ) وَ، حرف عطف، اور، اُکْتُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ دے (اور تو لکھ دے) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے لیے) فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا (فِیْ۔ هٰذِهِ۔ اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں،
هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اس، اَلدُّنْیَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں)
حَسَنَةً (اچھائی، بھلائی) سَیِّئَةٌ، کی ضد ہے۔ وَ، حرف عطف (اور)
فِی الْاٰخِرَةِ (فِیْ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
هُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَادَ یَهُوْدُ، مصدر هَوْدٌ، رجوع کرنا، یہودی ہونا (ہم نے رجوع کیا)
اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

قَالَ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ	اس (اللہ) نے کہا میں اپنا عذاب اس کو پہنچاتا ہوں جس کو میں چاہتا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

عَذَابِیْ (عَذَابِ۔یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا (اپنا عذاب)

اُصِیْبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچانا (میں پہنچاتا ہوں)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مَنْ، اسم موصول (جس کو)

اَشَآءُ، فعل مضارع واحد متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓءَۃٌ، چاہنا (میں چاہتا ہوں)

وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ؕ	اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

وَرَحْمَتِیْ (وَ۔رَحْمَتِ۔یْ) وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَتِ، مصدر، مضاف، رحمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور میری رحمت)

وَسِعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَسِعَ یَسَعُ، مصدر سَعَۃٌ وَّ سِعَۃٌ، کافی ہونا، حاوی ہونا، چھاجانا، گھیرنا (اس نے گھیر رکھا ہے) کُلَّ شَیْءٍ۔کُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

فَسَاَکْتُبُھَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَ الَّذِیْنَ ھُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ	پس عنقریب میں اس (رحمت) کو ان لوگوں کیلئے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور وہ زکٰوۃ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔

فَسَاَکْتُبُھَا (فَ۔سَ۔اَکْتُبُ۔ھَا) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے آکر اس معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔ اَکْتُبُ، فعل مضارع واحد متکلم کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا، میں لکھ دوں گا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ھَا، ضمیر کا مرجع "رَحْمَۃٌ" ہے (پس عنقریب میں لکھ دوں گا اس کو) لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں کیلئے جو) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا (وہ پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں) وَیُؤْتُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع

مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتے ہیں) الزَّکٰوۃَ (زکوۃ)

وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، پر، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ

یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ؗ	وہ لوگ جو رسول امی نبی کی پیروی کرتے ہیں جس (کے اوصاف) کو وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں)

الرَّسُوْلَ۔رِسَالَۃٌ، مصدر سے بھیجا ہوا پیغمبر، اللہ تعالیٰ سے بھیجے ہوئے ہونے کی وجہ، حضرت محمد ﷺ کو رسول کہا گیا ہے (رسول کی) النَّبِیَّ، صفت مشبہ کا صیغہ، اصل میں "نَبِیْءٌ" تھا، ہمزہ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کر دیا، النَّبِیَّ، ہوا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کی بنا پر غیب کی باتیں بتانے والا، مخلوق کی طرف مبعوث ہونے کے باعث "النَّبِیَّ" کہا گیا ہے، الْاُمِّیَّ، جو نہ لکھ سکے اور نہ کتاب پڑھ سکے، لفظ محمد ﷺ کے حق میں مدح دوسروں کے حق میں نہیں (امی نبی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

یَجِدُوْنَهٗ (یَجِدُوْنَ۔ہٗ) یَجِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، وہ پاتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو پاتے ہیں)

مَكْتُوْبًا۔کِتَابَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

عِنْدَهُمْ (عِنْدَ۔ھُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس)

فِي التَّوْرٰىةِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، التَّوْرٰىةِ و، مجرور، تورات (تورات میں) وَالْاِنْجِيْلِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْجِيْلِ، انجیل (اور انجیل)

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور وہ انہیں برائی سے روکتا ہے

يَاْمُرُهُمْ (يَاْمُرُ ۔ هُمْ) يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ حکم دیتا ہے انہیں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ وَّ مَعْرِفَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، نیکی، بھلائی، دستور، اَلْمَعْرُوْفِ، ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلًا یا شرعًا ثابت ہو۔

وَ يَنْهٰهُمْ (وَ ۔ يَنْهٰى ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، وہ روکتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ روکتا ہے انہیں) عَنِ الْمُنْكَرِ (عَنْ ۔ اَلْمُنْكَرِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برائی، براکام، ہر وہ قول و عمل جسے عقل یا شریعت برا سمجھتی ہو (برائی سے)

وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ	اور وہ پاکیزہ چیزیں ان کیلئے حلال کرتا ہے اور وہ ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتا ہے۔

وَيُحِلُّ ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُحِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (وہ حلال کرتا ہے) لَهُمُ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) الطَّيِّبٰتِ (پاکیزہ چیزیں) واحد، اَلطَّيِّبَةِ،

وَيُحَرِّمُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُحَرِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کرتا ہے) عَلَيْهِمُ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،

ان (ان پر) الْخَبٰٓئِثَ (گندے کام، ناپاک چیزیں) واحد، خَبِیْثَةٌ،

وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ	اور وہ ان سے ان کا بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے جو ان پر تھے۔

وَيَضَعُ (وَ ۔یَضَعُ) وَ، حرف عطف، اور، یَضَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، اتارنا، دور کرنا، وہ اتارتا ہے (اور وہ اتارتا ہے)

عَنْهُمْ (عَنْ ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِصْرَهُمْ (اِصْرَ ۔ هُمْ) اِصْرَ، مضاف، بوجھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بوجھ)

وَالْاَغْلٰلَ (وَ ۔ اَلْاَغْلٰلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَغْلٰلَ، طوق، زنجیریں، ہتھکڑیاں، واحد، غُلٌّ، وہ چیز جس سے قید کیا جائے اور جسم کے اعضاء باندھے جائیں۔ اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	تو وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اس کو قوت دی اور اُنہوں نے اس کی مدد کی اور اُنہوں نے اس نور (قرآن کریم) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

ع ۱۹ / ۹

فَالَّذِیْنَ (فَ ۔ اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (تو وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَبِیّ الْاُمِّی" ہے (اس پر)

وَعَزَّرُوْهُ (وَ ۔ عَزَّرُوْا ۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، عَزَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَزَّرَ یُعَزِّرُ، مصدر

تَعْزِيْرٌ، قوت دینا، اُنہوں نے قوت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور اُنہوں نے اس کو قوت دی) وَنَصَرُوْهُ (وَ۔نَصَرُوْا۔ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، نَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، اُنہوں نے مدد کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "نَبِيّ الْاُمِّي" ہے (اور اُنہوں نے اس کی مدد کی) وَاتَّبَعُوا (وَ۔اِتَّبَعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی) النُّوْرَ، نور کی مراد قرآن کریم ہے۔ الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْمُفْلِحُوْنَ۔اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، مُفْلِحٌ۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ (اللہ) جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔اَيُّهَا۔اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا ہے، اے، اَيُّهَا جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو)

اِنِّيْ (اِنَّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، زیر "يْ" کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) رَسُوْلُ اللّٰهِ۔رَسُوْلُ، مضاف، رِسَالَةٌ، مصدر سے بھیجا ہوا، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول) اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر

جمع مذکر حاضر، تم، (تم کی طرف) جَمِيْعًا، اصل میں، جَمِيْعًا، ہے، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب ،سارے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اللّٰه" ہے (اس کی ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، السَّمَآءُ، (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہ موت دیتا ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں ہے) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے (اس کے)

يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	پس تم اللہ پر اور اس کے رسول نبی امی پر ایمان لاؤ۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے ارشادات پر ایمان رکھتا ہے اور تم اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

فَاٰمِنُوْا (فَ۔ اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (پس تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، رِسَالَةٌ، مصدر سے، بھیجا ہوا، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اللّٰه" ہے، اس کے (اور اس کے رسول)

النَّبِيّ الْاُمِّيّ۔ اَلنَّبِيِّ، نُبُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نبی وہ ہوتا ہے جس پر وحی کی جائے اور وہ اللہ کا پیغام لوگوں کو پہنچائے، اَلْاُمِّيّ، صفت، وہ جو نہ لکھ سکتا ہو اور نہ کتاب پڑھ سکتا ہو، حضرت محمد ﷺ کیلئے یہ صفت مدح ہے اوروں کیلئے نہیں (امی نبی) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَكَلِمٰتِهٖ (وَ۔ كَلِمٰتِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، كَلِمٰتِ، مضاف، باتوں، ارشادات، واحد، كَلِمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے، اس کے (اور اس کے ارشادات)

وَاتَّبِعُوْهُ (وَ۔ اِتَّبِعُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا، تم پیروی کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "رَسُوْلِ" ہے (تم اس کی پیروی کرو) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَاۗءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پاجاؤ)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	اور (حضرت) موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی) وہ حق کی رہنمائی کرتے ہیں اور وہ اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى (وَ۔ مِنْ۔ قَوْمِ۔ مُوْسٰى) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (اور حضرت موسیٰ کی قوم سے)

اُمَّةٌ (ایک جماعت، گروہ، کچھ لوگ) يَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتے ہیں) بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کی) وَبِهٖ (وَ۔ بِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے مطابق، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر

غائب ،اسی (اور اسی کے مطابق) يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (وہ عدل کرتے ہیں)

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ	اور ہم نے انہیں بارہ قبیلے (بنا کر) الگ الگ گروہوں میں کر دیا۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ (وَ۔قَطَّعْنَا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قَطَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، الگ الگ کرنا، ہم نے الگ الگ کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، انہیں (اور ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا) اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ، عدد، مؤنث کیلئے (بارہ)

اَسْبَاطًا، قبیلوں، ایک دادا کی اولاد جس میں پوتے اور نواسے دونوں آتے ہیں، واحد، سِبْطٌ، اُمَمًا (امتیں، جماعتوں، گروہوں) واحد، اُمَّةٌ۔

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ	اور ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا یہ کہ تو اپنی لاٹھی کو پتھر پر مار۔

وَاَوْحَيْنَاۤ۔وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰى مُوْسٰۤى،اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰى، مجرور، موسٰی (حضرت موسیٰ کی طرف) اِذِ، ظرف زمان ماضی (جب) اسْتَسْقٰىهُ (اِسْتَسْقٰى۔هُ) اِسْتَسْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَسْقٰى يَسْتَسْقِيْ، مصدر اِسْتِسْقَآءٌ، پانی مانگنا، پانی مانگا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "مُوْسٰى" ہے، اس سے (پانی مانگا اس سے) قَوْمُهٗۤ (قَوْمُ۔هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم نے) اَنِ اضْرِبْ۔اَنِ، اصل میں "اَنْ" تھا، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم کو زیر سے بدل دیا گیا، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تو مار (یہ کہ تو مار) بِّعَصَاكَ (بِ۔عَصَا۔كَ) بِ، حرف جار، کو، عَصَا، مجرور، مضاف،

لاٹھی ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، اپنی (اپنی لاٹھی کو) الۡحَجَرَ (پتھر)

فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ	پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

فَانۡۢبَجَسَتۡ (فَ۔اِنۡۢبَجَسَتۡ) فَ، حرف عطف ، پس ،اِنۡۢبَجَسَتۡ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡۢبَجَسَ يَنۡۢبَجِسُ، مصدر اِنۡۢبِجَاسٌ ، تنگ مقام سے پانی کا نکلنا، پھوٹ نکلنا، پھوٹ نکلا (پس پھوٹ نکلا) مِنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ ، حرف جار ، سے ، هُ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس سے)

اِثۡنَتَا عَشۡرَةَ ، مؤنث کیلئے (بارہ) عَيۡنًا (چشمہ) جمع ، عُيُوۡنٌ۔

قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ	یقیناً سب لوگوں نے اپنے پانی پینے کا مقام معلوم کر لیا۔

قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) عَلِمَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ ، مصدر عِلۡمٌ ، جاننا، معلوم کرنا، (جان لیا ، معلوم کر لیا) كُلُّ اُنَاسٍ ۔كُلُّ، مضاف ، ہر، سب ، اُنَاسٍ، مضاف الیہ ، نُوۡسٌ ، سے ماخوذ ، لوگوں (سب لوگوں نے) مَّشۡرَبَهُمۡ (مَشۡرَبَ۔هُمۡ) مَشۡرَبَ ، مضاف ، شُرۡبٌ، مصدر سے اسم ظرف پانی پینے کا مقام ، گھاٹ ، جمع ، مَشَارِبٌ ، هُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اپنے (اپنے پانی پینے کا مقام)

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ	اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من اور سلویٰ اتارا۔

وَظَلَّلۡنَا۔وَ، حرف عطف ،اور ، ظَلَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَّلَ يُظَلِّلُ، مصدر تَظۡلِيۡلٌ، سایہ کرنا (ہم نے سایہ کیا) عَلَيۡهِمُ (عَلٰى ۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار ، پر ، هِمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان پر) الۡغَمَامَ (بادلوں) واحد ، غَمَامَةٌ ،وَاَنۡزَلۡنَا۔ وَ، حرف عطف ،اور ، اَنۡزَلۡنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَيۡهِمُ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار ، پر ، هِمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان، ضمیر کا مرجع كُلُّ اُنَاسٍ ہے ،ان (ان پر) الۡمَنَّ، وہ میٹھی آسمانی خوراک جو صحرائے سینا میں بنی اسرائیل کیلئے ان کے خیموں کے پاس

گرتی تھی (من) وَ، حرف عطف (اور)

السَّلْوٰی، بٹیر کی مانند پرندہ، بنی اسرائیل کیلئے خوراک سلوی (من اور سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیز چیزوں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزِقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰	اور اُنہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

ظَلَمُوْنَا (ظَلَمُوْا۔ نَا) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، اُنہوں نے ظلم کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (اُنہوں نے ہم پر ظلم کیا)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور جب ان سے کہا گیا کہ تم اس بستی میں سکونت اختیار کرو اور تم اس میں سے کھاؤ جہاں سے تم چاہو

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اُسْكُنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّ سَكَنٌ، سکونت اختیار کرنا (تم سکونت اختیار کرو) هٰذِهِ الْقَرْیَةَ۔ هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْیَةَ، مشار الیہ، بستی (اس بستی میں) وَكُلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، تم کھاؤ (اور تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْقَرْیَةَ" ہے (اس سے) حَیْثُ، اسم ظرف مکان (جہاں سے، جس جگہ سے)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ ؕ	اور تم کہو بخش دے اور سجدہ کرتے ہوئے دروازہ میں داخل ہو جاؤ ہم تمہاری خطائیں تمہارے لیے بخش دیں گے۔

وَقُوْلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور تم کہو)

حِطَّةٌ۔ حَطٌّ، مصدر سے ماخوذ ہے، ہم بخشش مانگتے ہیں (بخش دے)

وَادْخُلُوا (وَ، اُدْخُلُوا) وَ، حرف عطف، اور، اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ) الْبَابَ (دروازے میں)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، واحد، سَاجِدٌ (سجدہ کرتے ہوئے، سر جھکائے ہوئے) نَغْفِرْ لَكُمْ (نَغْفِرْ، لَ، كُمْ) نَغْفِرْ، فعل مضارع جمع متکلم غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخش دینا، ہم بخش دیں گے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (ہم تمہارے لیے بخش دیں گے) خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ (خَطِیْٓـٰٔتِ۔ كُمْ) خَطِیْٓـٰٔتِ، مضاف، خطائیں، واحد،

خَطِیْٓئٰتِ ،کُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہاری (تمہاری خطائیں)

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

سَنَزِيْدُ(سَ۔نَزِيْدُ)سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

نَزِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ ، زیادہ دینا، ہم زیادہ دیں گے (عنقریب ہم زیادہ دیں گے) الْمُحْسِنِيْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	پھر ان لوگوں میں سے جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بات کو اس کے خلاف بدل دیا جو ان سے کہی گئی تھی

فَبَدَّلَ(فَ۔بَدَّلَ)فَ، حرف عطف ، پھر ،بَدَّلَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا، بدل دیا (پھر بدل دیا)الَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے ،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے ،ان (ان میں سے)قَوْلًا، مصدر (قول ، بات)

غَيْرَ الَّذِيْ۔غَيْرَ، نفی کیلئے ،علاوہ،خلاف،اَلَّذِيْ،اسم موصول ،اس کے جو (اس کے خلاف جو)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہی گئی تھی)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، سے ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،اس، ضمیر کا مرجع " اَلَّذِيْنَ" ہے،ان (ان سے)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے جو وہ ظلم کرتے تھے۔

عٍ ۱۰

فَاَرْسَلْنَا (فَ ،اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر ،اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ ، بھیجنا، ہم نے بھیجا (پھر ہم نے بھیجا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رِجْزًا (عذاب)

مِّنَ السَّمَآءِ۔مِنَ، حرف جار، سے ،اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے ،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ	اور آپ ان سے بستی کے بارے میں سوال کریں جو سمندر کے کنارے تھی۔

وقف لازم

وَسْـَٔلْهُمْ (وَ۔اِسْـَٔلْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور ، اِسْـَٔلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، آپ سوال کریں ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور آپ ان سے سوال کریں) عَنِ الْقَرْيَةِ۔عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْقَرْيَةِ، مجرور، بستی، جمع، اَلْقُرٰی (بستی کے بارے میں) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ۔حَاضِرَةَ، مضاف، حُضُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حاضر، سامنے، کنارے، روبرو، اَلْبَحْرِ، مضاف الیہ، سمندر (سمندر کے کنارے)

اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ	جب وہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کرتے تھے۔جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن پانی کے اوپر ظاہر ہو کر ان کے پاس آتیں اور جس دن وہ سبت (ہفتہ) نہ ہوتا وہ ان کے

معانقة النصف

	پاس نہ آتی تھیں۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

یَعْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عُدْوَانٌ، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے) فِي السَّبْتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتے کے دن (ہفتے کے دن میں)

اِذْ، ظرف زمان (جب) تَاْتِيْهِمْ (تَاْتِيْ۔هِمْ) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)

حِيْتَانُهُمْ (حِيْتَانُ۔هُمْ) حِيْتَانُ، مضاف، مچھلیاں، واحد، حُوْتٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مچھلیاں) يَوْمَ سَبْتِهِمْ (يَوْمَ۔سَبْتِ۔هِمْ) يَوْمَ، مضاف دن، سَبْتِ، مضاف الیہ مضاف، ہفتہ کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہفتے کے دن)

شُرَّعًا۔شَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے، واحد، شَارِعٌ،

وَيَوْمَ۔وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، جس دن (اور جس دن)

لَا يَسْبِتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَبَتَ يَسْبِتُ، مصدر سَبْتًا، سبت ہونا (وہ سبت نہ ہوتا) لَا تَاْتِيْهِمْ (لَا تَاْتِيْ۔هِمْ) لَا تَاْتِيْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ نہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس نہ آتی)

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	اسی طرح ہم ان کو آزماتے اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَبْلُوْهُمْ (نَبْلُوْ۔هُمْ) نَبْلُوْ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، ہم آزماتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو آزماتے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرتے)

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو کہ اللہ انہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا بہت سخت عذاب۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اُمَّةٌ، ایک گروہ، ایک جماعت (ایک جماعت نے کہا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے ما کے الف ا کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے استفہامیہ (کیوں) تَعِظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، نصیحت کرنا (تم نصیحت کرتے ہو) قَوْمًا (ایسی قوم کو)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ (اَللّٰهُ۔ مُهْلِكُ۔ هُمْ) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ مُهْلِكُ، مضاف، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہلاک کرنے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، انہیں (اللہ انہیں ہلاک کرنے والا ہے) اَوْ مُعَذِّبُهُمْ (اَوْ۔ مُعَذِّبُ۔ هُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، مُعَذِّبُ، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عذاب دینے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یا انہیں عذاب دینے والا ہے) عَذَابًا شَدِيْدًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ	اُنہوں نے کہا کہ تمہارے رب کے سامنے عذر پیش

يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	کرنے کیلئے اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

مَعْذِرَةً، مصدر، عذر پیش کرنا (عذر) اِلٰى رَبِّكُمْ (اِلٰى۔رَبِّ۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف، تمہارے رب کے سامنے) وَلَعَلَّهُمْ (وَ۔لَعَلَّ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور شاید کہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈر جائیں)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	پھر جب وہ اس کو بھول گئے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِىَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے) مَا، اسم موصول (اس کو جس) ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیے گئے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِىْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا (ہم نے بچالیا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْىٌ، روکنا (وہ روکتے)

عَنِ السُّوْٓءِ (عَنْ۔اَلسُّوْٓءِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم ہے، برائی، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (برائی سے)

وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ	ہم نے ان لوگوں کو بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا

بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾	جنہوں نے ظلم کیا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے

وَاَخَذْنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (ہم نے پکڑ لیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ بَئِيْسٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، بَئِيْسٍ، بُؤْسٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بدترین (بدترین عذاب کے ساتھ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرتے)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾	پھر جب انہوں نے اس سے سرکشی کی جس سے وہ منع کیے گئے تھے ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتٰی یَعْتُوْ، مصدر عُتُوٌّ، سرکشی کرنا، باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا، (انہوں نے سرکشی کی) عَنْ مَّا۔ عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کیے گئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ) قِرَدَةً (بندروں) واحد، قِرْدٌ،

خٰسِئِيْنَ۔ خَسْأً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل ہونے والے، دھتکارپڑنے والے) واحد، خَاسِئًا،

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	اور جب آپ کے رب نے آگاہ کر دیا کہ یقیناً وہ ان پر قیامت کے دن تک (ایسا شخص) ضرور بھیجتا رہے گا جو ان کو برے عذاب کی تکلیف دیتا رہے گا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)

تَاَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر تَاَذَّنَ يَتَاَذَّنُ، مصدر تَاَذُّنٌ، سنا دینا، آگاہ کرنا (اس نے آگاہ کر دیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) لَيَبْعَثَنَّ (لَ۔ يَبْعَثَنَّ) لَ لام تاکید یقیناً، يَبْعَثَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب موکد بانون تاکید ثقیلہ بَعَثَ۔ يَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ بھیجنا وہ ضرور بھیجتا رہے گا (یقیناً وہ ضرور بھیجتا رہے گا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّسُوْمُهُمْ (يَسُوْمُ، هُمْ) يَسُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، تکلیف دینا وہ تکلیف دیتا رہے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ ان کو تکلیف دیتا رہے گا)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، سَوْٓءٌ، مصدر سے اسم، سُوْٓءَ، جو غم میں ڈال دے، بُرا، اَلْعَذَابِ، عذاب (برا عذاب)

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ	بے شک آپ کا رب ضرور جلد عذاب دینے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کا (آپ کا رب)

لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ(لَ۔سَرِيْعُ ۔اَلْعِقَابِ)لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَرِيْعُ، سُرْعَةٌ، مصدر سے، جس کے معنی جلدی کرنے کے ہیں، بروزن "فَعِيْلٌ" فاعل صفت مشبہ کا صیغہ ہے، جلدی دینے والا، اَلْعِقَابِ، عَاقَبَ يُعَاقِبُ، کا مصدر (عذاب، سزا، عقوبت)

عقاب وہ سزا ہے جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾	اور بے شک وہ یقیناً بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ(وَ۔اِنَّ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع رب ہے وہ (اور بے شک وہ) لَغَفُوْرٌ(لَ۔غَفُوْرٌ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بخشنے والا (یقیناً بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ	اور ہم نے ان کو زمین میں (مختلف) فرقوں میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ (وَ۔قَطَّعْنَا۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، قَطَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُمَمًا (امتوں، جماعتوں، فرقوں) واحد، اُمَّةٌ۔

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ	ان میں سے کچھ نیک لوگ تھے اور ان میں سے کچھ اس کے علاوہ (بھی) تھے۔

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کچھ) الصّٰلِحُوْنَ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، نیک لوگ،

واحد، اَلصَّالِحُ، وَمِنْهُمُ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ،، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان میں سے کچھ) دُوْنَ ذٰلِكَ، دُوْنَ، مضاف، علاوہ، سوائے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	اور ہم نے انہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے آزمایا شاید کہ وہ رجوع کریں۔

وَ بَلَوْنٰهُمْ (وَ ۔ بَلَوْنَا۔ هُمْ) وَ ، حرف عطف، اور، بَلَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا ہم نے آزمایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور ہم نے انہیں آزمایا)

بِالْحَسَنٰتِ (بِ. اَلْحَسَنٰتِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْحَسَنٰتِ، مجرور، اچھائیوں، بھلائیوں، خوشحالیوں، واحد، حَسَنَةٌ (خوشحالیوں سے) وَالسَّيِّاٰتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، السَّيِّاٰتِ، برائیوں، بدحالیوں (اور بدحالیوں) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (شاید کہ وہ) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَ رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کریں)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	پھر ان کے بعد ناخلف لوگ جانشین ہوئے وہ کتاب کے وارث ہوئے وہ اس حقیر دنیا کا سامان لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ عنقریب ہم کو بخش دیا جائے گا۔

فَخَلَفَ (فَ۔ خَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَفَ يَخْلُفُ، مصدر خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین ہونا (وہ جانشین ہوا)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

خَلْفٌ، لام کے جزم کے ساتھ، بد کیلئے آتا ہے (ناخلف، برے جانشین)

خَلَفٌ، لام کے زبر کے ساتھ نیک کیلئے آتا ہے (اچھے جانشین)
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ (وَرِثُوْا۔ اَلْكِتٰبَ) وَرِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا وہ وارث ہوئے، اَلْكِتٰبَ، کتاب کے (وہ کتاب کے وارث ہوئے)
یَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا لینا (وہ لیتے ہیں)
عَرَضَ، ایسامال جسے ثبات حاصل نہ ہو (سامان)
هٰذَا الْاَدْنٰى، هٰذَا، اسم اشارہ، واحد مذکر قریب، اس، اَلْاَدْنٰى، دَنِیٌّ، مصدر سے افعل التفضیل، زیادہ نزدیک زیادہ حقیر، یہاں یہ لفظ دنیا کے معنی میں آیا ہے (اس حقیر دنیا کا)
وَيَقُوْلُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ کہتے ہیں) سَيُغْفَرُ لَنَا (سَ۔ یُغْفَرُ۔ لَ۔ نَا) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔ یُغْفَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، بخش دیا جائے گا، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (عنقریب ہم کو بخش دیا جائے گا)

وَاِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ	اور اگر ان کے پاس اس جیسا (اور) سامان آجائے وہ اسے (بھی) لے لیں گے۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
یَّاْتِهِمْ (یَاْتِ، هِمْ) یَاْتِ، اصل میں یَاْتِیْ ہے، اِنْ، کی وجہ سے "یْ" محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آجائے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)
عَرَضٌ (مال و متاع، سامان) مِّثْلُهٗ (مِثْلُ۔ هٗ) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسا) یَاْخُذُوْهُ (یَاْخُذُوْا۔ هُ) یَاْخُذُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، وہ لے لیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے لے لیں گے)

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	کیا ان سے کتاب کا پختہ وعدہ نہیں لیا گیا یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور اُنہوں نے پڑھ لیا ہے جو اس میں ہے۔

اَ لَمْ يُؤْخَذْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع کے شروع میں آجائے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، لَمْ يُؤْخَذْ، فعل مضارع منفی مجہول جحد بلم واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، نہیں لیا گیا (کیا نہیں لیا گیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ۔ مِيْثَاقُ، مضاف، پختہ عہد، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا پختہ عہد)

اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّا يَقُوْلُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ نہیں کہیں گے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) الْحَقَّ (حق، سچ)

وَدَرَسُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، دَرَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَرَسَ يَدْرُسُ، مصدر دَرْسٌ، پڑھنا، (اُنہوں نے پڑھ لیا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ	اور آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہت بہتر ہے جو تقوٰی اختیار کرتے ہیں۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، جمع، دِيَارٌ، اَلْاٰخِرَةُ، صفت آخرت، اخروی (اخروی گھر، آخرت کا گھر) خَيْرٌ (بہت بہتر) وہ چیز جو سب کو پسند ہو،

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کرتے

ہیں)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ؕ	اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور اُنہوں نے نماز کو قائم کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یُمَسِّکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَسَّكَ یُمَسِّكُ، مصدر تَمْسِیْكٌ، مضبوطی سے پکڑنا، تھامنا (وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں) بِالْکِتٰبِ (بِ۔ اَلْکِتٰبِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْکِتٰب، مجرور، کتاب (کتاب کو) وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ (وَ۔ اَقَامُوْا۔ اَلصَّلٰوۃَ) وَ، حرف عطف، اور، اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا، اُنہوں نے قائم کیا، اَلصَّلٰوۃَ، نماز کو (اور اُنہوں نے نماز کو قائم کیا)

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۷۰﴾	بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کریں گے۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَا نُضِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کریں گے)
اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ۔ اَجْرَ، مضاف، ثواب، اجر، اَلْمُصْلِحِیْنَ، مضاف الیہ، اِصْلَاحٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، واحد، اَلْمُصْلِحُ (نیکی کرنے والا)

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ کَاَنَّهٗ ظُلَّۃٌ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ	اور جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ ایک سائبان ہو

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ	اور اُنہوں نے گمان کیا کہ بے شک وہ ان پر گر پڑنے والا ہے۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)

نَتَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَتَقَ يَنْتُقُ، مصدر نَتْقٌ، اٹھانا، کھڑا کرنا (ہم نے اٹھایا) الْجَبَلَ (پہاڑ کو)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر)

كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ۔هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (گویا کہ وہ) ظُلَّةٌ (سائبان)

وَّظَنُّوْا۔وَ، حرف عطف، اور، ظَنُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا (اُنہوں نے گمان کیا) ظن کے اصل معنی اعتقاد راجح ہے، قرآن کریم میں جہاں ظن کی تعریف کی گئی ہے اس سے مراد یقین ہے، جہاں مذمت کی گئی ہے اس سے مراد شک ہے۔

اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

وَاقِعٌۢ بِهِمْ۔وَاقِعٌ۔وَقَعَ۔وَقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گر پڑنے والا)

بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر گر پڑنے والا ہے)

خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۠﴿۱۷۱﴾	جو ہم نے تمہیں دیا ہے تم اسے مضبوطی سے پکڑو اور تم یاد رکھو جو اس میں ہے شاید کہ تم متقی بن جاؤ۔

ع ۲۱ ۹ ۱۱

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (تم پکڑو) مَا، موصولہ (اسے جو)

اٰتَيْنٰكُمْ (اٰتَيْنَا۔كُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں دیا ہے)

بِقُوَّةٍ (بِ۔قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، سے، قُوَّةٍ، مجرور، قوت، مضبوطی (مضبوطی سے)

وَّاذْكُرُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد رکھنا (تم یاد رکھو) مَا، موصولہ (جو)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور واحد مذکر غائب، اس (اس میں ہے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ـ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (شاید کہ تم)
تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، متقی بننا (تم متقی بن جاؤ)

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اور جب آپ کے رب نے آدم کے بیٹوں سے ان کی پشتوں سے ان کی اولاد کو لیا (نکالا) اور ان کو ان کی جانوں پر گواہ بنایا۔

وَاِذْ ـ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (اس نے لیا)
رَبُّكَ (رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کے (آپ کے رب)
مِنْ بَنِيْۤ اٰدَمَ (مِنْ ـ بَنِيْ ـ اٰدَمَ) مِنْ، حرف جار، سے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں "بَنِيْنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (حضرت آدم کے بیٹوں سے، اولاد آدم سے) مِنْ ظُهُوْرِ هِمْ ـ مِنْ، حرف جار، سے، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، پشتوں سے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پشتوں سے)
ذُرِّيَّتَهُمْ (ذُرِّيَّتَ ـ هُمْ) ذُرِّيَّتَ، مضاف، چھوٹی اولاد، لیکن تمام اولاد کیلئے بھی لفظ "ذُرِّيَّتَ" استعمال ہوتا ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)
وَاَشْهَدَهُمْ (وَ ـ اَشْهَدَ ـ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَشْهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَشْهَدَ يُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا، اس نے گواہ بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو گواہ بنایا)
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى ـ اَنْفُسِ ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں،

واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں پر)

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ	کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

اَلَسْتُ (اَ۔لَسْتُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم "لَيْسَ" سے (میں نہیں ہوں) لَيْسَ، فعل ناقص ہے، ماضی کا معنی رکھتا ہے، ماضی کی پوری گردان بھی آتی ہے لیکن فعل مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول اس سے مشتق نہیں۔ بِرَبِّكُمْ (بِ۔رَبِّ۔كُمْ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ	اُنہوں نے کہا کیوں نہیں ہم نے گواہی دی

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بَلٰى، نفی ماقبل کی تردید کیلئے یا استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو (کیوں نہیں)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (ہم نے گواہی دی)

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ﴿۱۷۲﴾	یہ کہ تم قیامت کے دن کہو بے شک ہم اس سے غافل تھے۔

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ۔يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

عَنْ هٰذَا۔عَنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے)

غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، بے خبر، واحد، غَافِلٌ، غافل،

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ	یا تم کہو بے شک شرک ہمارے باپ دادا نے اس سے

قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	پہلے کیا تھا اور ان کے بعد ہم (ان کی) اولاد تھے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اِنَّمَا(اِنَّ۔مَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے، (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

اَشْرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا (اس نے شرک کیا)

اٰبَآؤُنَا(اٰبَآؤُ۔نَا)اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ذُرِّيَّةً، چھوٹی اولاد، چھوٹی بڑی اولا کیلئے بولا جاتا ہے (اولاد)

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔بَعْدِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝	پھر کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے جو غلط راہ والوں نے کام کیا ہے۔

اَفَتُهْلِكُنَا(اَ۔فَ۔تُهْلِكُ۔نَا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، تُهْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تو ہلاک کرتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پھر کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے) بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کام کرنا، کرنا (کام کیا)

الْمُبْطِلُوْنَ۔اِبْطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حق کو ناحق قرار دینے والے، حق کو مٹانے والے، باطل والے، غلط راہ والوں نے، گمراہوں، غلط گو)

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ (آیات) واحد، الْاٰيَةِ، وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹ آنا (وہ رجوع کریں)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	اور آپ ان پر (اس کی) خبر پڑھیں جس کو ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَاتْلُ (وَ۔ اُتْلُ) وَ، حرف عطف، اور، اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

نَبَاَ (خبر، واقعہ) جمع، اَنْبَآءٌ، نَبَاَ، کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت و عظمت کے ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہو جس سے یقین ہو، الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو دیں)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ۔ نَا) اٰيٰتِ، مضاف نشانیاں، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی آیات)

فَانْسَلَخَ (فَ۔ اِنْسَلَخَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْسَلَخَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْسَلَخَ يَنْسَلِخُ،

مصدر اِنسِلَاخٌ ، اِنْسِلَاخٌ ، کے معنی کھال کھینچنے کے ہیں، کسی چیز کو چھوڑ کر نکل جانے میں استعمال ہوتا ہے۔ نکل جانا (وہ نکل گیا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان سے)

فَاَتْبَعَهُ (فَ۔ اَتْبَعَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیچھے لگنا، پیچھے لگ گیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (پھر اس کے پیچھے لگ گیا)

الشَّيْطٰنُ (شیطان) فَكَانَ (فَ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا)

مِنَ الْغٰوِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰوِيْنَ، مجرور، غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، کج راہوں (گمراہوں میں سے)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم اس کو ان کے ذریعے بلند کرتے اور لیکن وہ زمین (دنیا) کی طرف مائل ہو گیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے)

لَرَفَعْنٰهُ (لَ۔ رَفَعْنَا۔ هُ) لَ، لام تاکید، ضرور، رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ ہم بلند کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ضرور ہم اس کو بلند کرتے) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان کے ذریعے) وَلٰكِنَّهٗ (وَ۔ لٰكِنَّ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب (اور لیکن وہ)

اَخْلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْلَدَ يُخْلِدُ، مصدر اِخْلَادٌ، مائل کرنا، جھک جانا (وہ مائل ہو گیا)
اِلَى الْاَرْضِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف)
وَاتَّبَعَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (وہ پیچھے لگ گیا) هَوٰىهُ (هَوٰى۔هُ) هَوٰى، مضاف، وہ چیز جس کی نفس ناجائز طور پر خواہش کرتا ہے، خواہش، جمع، اَهْوَآءَ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، (اپنی خواہش کے)

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	پس اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے۔

فَمَثَلُهٗ (فَ، مَثَلُ، هٗ) فَ، حرف عطف، پس، مَثَلُ، مضاف، مثال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پس اس کی مثال) كَمَثَلِ الْكَلْبِ (كَ۔مَثَلِ۔اَلْكَلْبِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ مانند، طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، اَلْكَلْبِ، مضاف الیہ، کتے کی (کتے کی مثال کی طرح)

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ	اگر تو اس پر سختی کرے وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے یا تو اسے چھوڑ دے (پھر بھی) وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَحْمِلْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، بوجھ ڈالنا (سختی کرنا، حملہ کرنا (تو سختی کرے) عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْكَلْبِ" ہے، اس (اس پر) يَلْهَثْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب لَهَثَ يَلْهَثُ، مصدر لَهْثٌ، زبان باہر نکال کر ہانپنا (وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے) اَوْ تَتْرُكْهُ (اَوْ۔تَتْرُكْ۔هُ) اَوْ، حرف عطف، یا ،تَتْرُكْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا، تو چھوڑ دے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْكَلْبِ" ہے، اسے (یا تو اسے چھوڑ دے)
يَلْهَثْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَهَثَ يَلْهَثُ، مصدر لَهْثٌ، زبان باہر نکال کر ہانپنا (وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے)

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مَثَلُ الْقَوْمِ۔ مَثَلُ، مضاف، مثال، **اَلْقَوْمِ**، مضاف الیہ، قوم، لوگوں (لوگوں کی مثال)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **كَذَّبَ يُكَذِّبُ**، مصدر **تَكْذِيْبٌ**، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) **بِ**، حرف جار، کو، **اٰيٰتِ**، مجرور، مضاف، آیات، **نَا**، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	تو آپ قصہ بیان کریں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

فَاقْصُصِ (فَ۔ اُقْصُصِ) **فَ**، حرف عطف، تو، **اُقْصُصِ**، اصل میں "**اُقْصُصْ**" تھا، فعل امر واحد مذکر حاضر **قَصَّ يَقُصُّ**، مصدر **قَصَصٌ**، بیان کرنا، آپ بیان کریں (تو آپ بیان کریں)

الْقَصَصَ، اسم مصدر (قصہ) **لَعَلَّهُمْ** (لَعَلَّ۔ هُمْ) **لَعَلَّ**، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ، **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) **يَتَفَكَّرُوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ**، مصدر **تَفَكُّرٌ**، سوچنا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کریں)

سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب **سَآءَ يَسُوْٓءُ**، مصدر **سَوْٓءٌ**، برا کرنا (بری ہے)

مَثَلَا (مثال) **اۨلْقَوْمُ** (قوم، لوگوں) **الَّذِيْنَ**، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **كَذَّبَ يُكَذِّبُ**، مصدر **تَكْذِيْبٌ**، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَاَنْفُسَهُمْ (وَ۔اَنْفُسَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں پر)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) يَّهْدِ اللّٰهُ (يَهْدِ۔اَللّٰهُ) يَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (تو وہی)

الْمُهْتَدِيْ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت پانے والا) جمع، الْمُهْتَدِيْنَ۔

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہ لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے)

يُّضْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، مجزوم اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمْ، تاکید کیلئے ضمیر جمع مذکر غائب (ہی)

الْخٰسِرُوْنَ۔خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، الْخَاسِرُ۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بہت سے جن اور انسان جہنم کیلئے پیدا کیے ہیں۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (اور

بلاشبہ یقیناً) ذَرَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَرَاَ یَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے ہیں)

لِجَهَنَّمَ (لِ۔ جَهَنَّمَ) لِ، لام عاقبت، کیلئے، جَهَنَّمَ، جہنم (جہنم کیلئے)

جہنم کیلئے پیدا نہیں کیے جائیں گے بلکہ اپنے اعمال کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔

كَثِيْرًا (بہت) مِّنَ الْجِنِّ (مِنْ۔ اَلْجِنِّ) مِنْ، بیانیہ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جن (جن سے)

وَالْاِنْسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اور انسان)

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا	ان کے دل ہیں وہ ان سے نہیں سمجھتے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

قُلُوْبٌ (دلوں) واحد، قَلْبٌ۔ لَّا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ،

سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا

مرجع "قُلُوْبٌ" ہے (ان سے)

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا	اور ان کی آنکھیں ہیں وہ ان سے نہیں دیکھتے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور

ان کی) اَعْيُنٌ (آنکھیں) واحد، عَيْنٌ، لَّا يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر

اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس،

ضمیر کا مرجع "اَعْيُنٌ" ہے (ان سے)

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا	اور ان کے کان ہیں وہ ان سے سنتے نہیں۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور

ان کے) اٰذَانٌ (کانوں) واحد، اُذُنٌ،

لَّا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنتے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰذَانٌ" ہے (ان سے)

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ	وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ بے راہ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ) كَالْاَنْعَامِ (كَ۔ اَلْاَنْعَامِ) كَ، کلمہ تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں، واحد، نَعَمٌ (چوپاؤں کی طرح) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَضَلُّ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بے راہ)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝	وہ لوگ ہی غافل ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (ہی)

الْغٰفِلُوْنَ۔ غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے واحد، غَافِلٌ، غافل، بے خبر۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪	اور اللہ ہی کے سب سے اچھے نام ہیں تو تم اس کو ان کے ساتھ پکارو۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور (اور اللہ ہی کے)

الْاَسْمَآءُ (ناموں) واحد، اِسْمٌ، اَلْحُسْنٰى۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (سب سے اچھے) فَادْعُوْهُ (فَ۔ اُدْعُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، تم پکارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو تم اس کو پکارو)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْاَسْمَآءُ ہے (ان کے ساتھ)

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	اور تم ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس (اللہ) کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں۔

وَذَرُوا (وَ۔ ذَرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، تم

چھوڑ دو (اور تم چھوڑ دو) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
یُلْحِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْحَدَ یُلْحِدُ، مصدر اِلْحَادٌ، کجروی اختیار کرنا غلط نسبت کرنا (وہ کجروی اختیار کرتے ہیں) فِیْٓ اَسْمَآئِهٖ (فِیْ۔اَسْمَآءِ۔ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، ناموں، واحد، اِسْمٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ناموں میں)

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	عنقریب وہ اس کا بدلہ دیئے جائیں گے جو وہ عمل کرتے تھے۔

سَیُجْزَوْنَ (سَ۔یُجْزَوْنَ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔
یُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ دیئے جائیں گے (عنقریب وہ بدلہ دیئے جائیں گے) مَا، موصولہ، جو (اس کا جو)
کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع	اوران میں سے جو ہم نے پیدا کیے ایک گروہ ہے کہ وہ حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں

ع ۲۲ / ۱۰ / ۱۲

وَمِمَّنْ (وَ۔مِنْ۔مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، اسم موصول، جو (اور ان میں سے جو) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے)
اُمَّةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ) یَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتے ہیں)
بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)
وَبِهٖ (وَ۔بِ۔ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے مطابق، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع "اَلْحَقِّ" ہے (اور اسی کے مطابق)

یَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (وہ عدل کرتے ہیں)

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے جہاں سے وہ جانتے نہیں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

سَنَسْتَدْرِجُھُمْ (سَ۔نَسْتَدْرِجُ۔ھُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کر دیتا ہے۔ نَسْتَدْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَدْرَجَ یَسْتَدْرِجُ، مصدر اِسْتِدْرَاجٌ، آہستہ آہستہ پکڑنا، ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے)

مِّنْ حَیْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَیْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (جہاں سے)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتے نہیں ہوں گے)

وَاُمْلِیْ لَھُمْ ۚ	اور میں ان کو مہلت دوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمْلِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں مہلت دوں گا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۱۸۳﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) کَیْدِیْ (کَیْدِ۔یْ) کَیْدِ، مصدر واسم مصدر، مضاف، تدبیر،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری تدبیر)

مَتِيْنٌ، مَتَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت مضبوط، قوی)

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	اور کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا

اَوَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا) لَمْ يَتَفَكَّرُوْا۔لَمْ، مضارع کے شروع میں ہو تو جزم دیتا ہے۔نون جمع گرا دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے، لَمْ يَتَفَكَّرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور کرنا (اُنہوں نے غور نہیں کیا)

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ	ان کے صاحب کو کوئی جنون نہیں ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) بِصَاحِبِهِمْ (بِ۔صَاحِبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کو، صَاحِبِ، مجرور، صُحْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مضاف، ساتھی، صاحب، مالک، جمع، اَصْحَابٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے صاحب کو) مِّنْ جِنَّةٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، جِنَّةٍ، مجرور، جِنٌّ، مصدر سے اسم ہے (جنون، دیوانگی، عقل کو چھپا دینے والی چیز)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرانے والا،

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر کھلا، واضح (واضح ڈرانے والا)

اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی عظیم الشان سلطنت میں اور جو کوئی چیز اللہ نے پید کی۔

اَوَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ، مضارع کے شروع میں ہو تو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی گرا دیتا ہے اور معنی مضارع کو ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے۔لَمْ يَنْظُرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرٌ، دیکھنا،

(اُنہوں نے نہیں دیکھا) فِیۡ مَلَكُوۡتِ السَّمٰوٰتِ (فِیۡ ۔ مَلَكُوۡتِ ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، مَلَكُوۡتِ، مجرور، مضاف، عظیم الشان سلطنت، ملک، فعل مبالغہ کیلئے تا بڑھادی گئی ہے، مَلَكُوۡتِ، کا لفظ اللہ کی سلطنت کیلئے مخصوص ہے، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں (آسمانوں کی عظیم الشان سلطنت میں)

وَالۡاَرۡضِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

خَلَقَ اللّٰهُ ۔ خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا) مِنۡ شَیۡءٍ ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کوئی چیز)

وَّاَنۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَدِ اقۡتَرَبَ اَجَلُهُمۡ ۚ	اور یہ کہ شاید کہ ان کا مقررہ وقت واقعی قریب آگیا ہو۔

وَّاَنۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب (امید ہے، ممکن ہے، شاید) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يَّكُوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہو)

قَدِ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے (واقعی)

اِقۡتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقۡتَرَبَ يَقۡتَرِبُ، مصدر اِقۡتِرَابٌ، قریب آنا (قریب آگیا)

اَجَلُهُمۡ (اَجَلُ ۔ هُمۡ) اَجَلُ، مضاف، مقررہ مدت، مقرر وقت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا مقررہ وقت)

فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾	پھر اس کے بعد وہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍ (فَ ۔ بِ ۔ اَىِّ ۔ حَدِيۡثٍ) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار، پر، اَىِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کونسی، کس، حَدِيۡثٍ، مضاف الیہ، بات (پھر کون سی بات پر)

بَعْدَهٗ (بَعْدَ۔ ہٗ) بَعْدَ، مضاف، بعد، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ ،ہے، اس کے (اس کے بعد) یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ	جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جس کو) یُّضْلِلِ اللّٰهُ۔ یُضْلِلْ، مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کردے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ گمراہ کردے)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں (تو نہیں ہے)

هَادِیَ۔ هِدَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت دینے والا)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَ یَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَیَذَرُهُمْ (وَ۔ یَذَرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، یَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، وہ چھوڑ دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ ان کو چھوڑ دیتا ہے)

فِیْ طُغْیَانِهِمْ (فِیْ طُغْیَانِهِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، طُغْیَانِ، مجرور، مضاف، طَغٰی یَطْغٰی، کا مصدر ہے، سرکشی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرکشی میں)

یَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ یَعْمَهُ، مصدر عَمَهٌ، حیرانی سے سرگرداں پھرنا، بھٹکتے پھرنا، (وہ بھٹکتے پھرتے ہیں)

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا ؕ	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ کب اس کا واقع ہونا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ السَّاعَةِ (عَنْ۔ اَلسَّاعَةِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قرآن مجید میں جہاں یہ لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد قیامت ہے (قیامت کے بارے میں)

اَيَّانَ (کب) کسی چیز کا وقت معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

مُرْسٰهَا (مُرْسٰى۔ هَا) مُرْسٰى، مضاف، اِرْسَآءٌ، مصدر سے مصدر میمی ہے جس کے معنی ٹھہرنے اور جم جانے کے ہیں، برپا ہونا، واقع ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع السَّاعَةِ قیامت ہے، اس کا ٹھہرنے، اس کا برپا ہونا، اس کا واقع ہونا۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ	آپ کہہ دیجئے در حقیقت اس (قیامت) کا علم میرے رب کے پاس ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں)

عِلْمُهَا (عِلْمُ۔ هَا) عِلْمُ، مضاف، مصدر، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کا علم)

عِنْدَ رَبِّيْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ یْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، یْ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میرے (میرے رب کے پاس)

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ	اس کو اس کے وقت پر اس کے سوا کوئی ظاہر نہیں کرے گا۔

وقف لازم / وقف منزل

لَا يُجَلِّيْهَا (لَا يُجَلِّيْ۔ هَا) لَا يُجَلِّيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب جَلّٰى يُجَلِّيْ، مصدر تَجْلِيَةٌ، واضح کرنا، ظاہر کرنا، ظاہر نہیں کرے گا، هَا، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع السَّاعَةِ (قیامت) ہے،

(اس کو ظاہر نہیں کرے گا) لِوَقْتِهَا (لِ۔وَقْتِ۔هَا) لِ، حرف جار، پر، وَقْتِ، مجرور، مضاف، وقت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کے وقت پر)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے، وہ)

ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ (قیامت) آسمانوں اور زمین میں بھاری (حادثہ) ہے۔

ثَقُلَتْ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ثَقَلَ يَثْقُلُ، مصدر ثَقْلٌ، بھاری ہونا (وہ بھاری ہے)
فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، السَّمَآءِ (آسمانوں میں)
وَ الْاَرْضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	وہ (قیامت) تم پر نہیں آئے گی مگر اچانک۔

لَا تَاْتِيْكُمْ (لَا تَاْتِيْ۔كُمْ) لَا تَاْتِيْ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ (قیامت) نہیں آئے گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ تم پر نہیں آئے گی)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بَغْتَةً (ایک دم، اچانک، یکایک)

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا کہ آپ اس (قیامت) کے بارے میں تحقیق کرنے والے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، پوچھنا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)
كَاَنَّكَ (كَاَنَّ۔كَ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (گویا کہ آپ)
حَفِيٌّ، حَفَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، متلاشی، باخبر، تحقیق کرنے والے، بڑا مہربان، جو تحقیق کر چکا ہو، عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّاعَةِ" ہے (اس کے بارے میں)

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	آپ کہہ دیجئے در حقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک، سوائے اس کے نہیں)

عِلْمُهَا (عِلْمُ - هَا) عِلْمُ، مضاف، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کا، اس ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کا علم) عِنْدَ اللّٰهِ - عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس) وَلٰكِنَّ - وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ - اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگ، بہت زیادہ لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجئے میں اپنی جان کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ نے چاہا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ وَّمَلْكَةٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) لِنَفْسِيْ (لِ - نَفْسِ - يْ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان کیلئے)

نَفْعًا، مصدر ہے (کسی نفع کا، نفع پہنچانا) وَّلَا - وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ضَرًّا، مصدر ہے (کسی نقصان کا، نقصان پہنچانا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مَا، موصولہ (جو)

شَآءَ اللّٰهُ - شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰهُ، اللہ نے،

(اللہ نے چاہا)

وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ	اور اگر میں غیب کو جانتا ہوتا ضرور میں بھلائیوں سے بہت زیادہ حاصل کرلیتا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوتا)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا)

الْغَيْبَ، غیب، وہ باتیں جن تک انسانی عقل کی رسائی نہ ہو، انبیاء کرام کو بذریعہ وحی دی جاتی ہیں۔

لَاسْتَكْثَرْتُ (لَ۔اِسْتَكْثَرْتُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، اِسْتَكْثَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، بہت زیادہ حاصل کرنا (ضرور میں بہت زیادہ حاصل کرلیتا)

مِنَ الْخَيْرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَيْرِ، مجرور، بھلائی، مال، فائدہ (بھلائی سے)

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ	اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مَسَّنِيَ، یہ اصل میں "مَسَّنِيْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے "يْ" کی جزم کو زبر دے دی گئی، (مَسَّ۔نِ۔يْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، پہنچنا، چھونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، پہنچتا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے پہنچتا)

السُّوْٓءُ، اسم ہے (برائی، نقصان، تکلیف)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ان لوگوں کیلئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

معانقة ۸ ع ۲۳ / ۱۳

نَذِیْرٌ۔نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا) وَ، حرف عطف (اور)
بَشِیْرٌ۔بِشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)
لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ، (لوگوں کیلئے)
یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر، اِیْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ	وہ جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی طرف (جاکر) سکون حاصل کرے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا مرجع "اَللّٰه" ہے (وہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر، خَلْقٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک (ایک جان سے) وَّجَعَلَ۔وَ، حرف جار، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (اس نے بنایا) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَفْسٍ" ہے (اس سے)
زَوْجَهَا (زَوْجَ۔هَا) زَوْجَ، مضاف، جوڑا، میاں، بیوی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَفْسٌ" ہے (اس کا جوڑا) لِیَسْكُنَ (لِ۔یَسْكُنَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ،
یَسْكُنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ، سکون حاصل کرنا، وہ سکون حاصل کرے (تاکہ وہ سکون حاصل کرے) اِلَیْهَا (اِلٰی۔هَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "زَوْجَ" ہے، اس (اس کی طرف)

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ	پھر جب اس نے اسے ڈھانپ لیا اس نے بہت ہلکا حمل اٹھالیا پھر وہ اس کو لیے پھری۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَغَشّٰهَا (تَغَشّٰی۔هَا) تَغَشّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَغَشّٰی یَتَغَشّٰی، مصدر تَغَشِّیٌ، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (اس نے اسے ڈھانپ لیا) جماع سے کنایہ ہے۔

حَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمِلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (اس نے اٹھالیا)

حَمْلًا، مصدر ہے (حمل) خَفِيْفًا۔خِفَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ہلکا)

فَمَرَّتْ (فَ۔مَرَّتْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَرَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مَرٌّ، لیے پھرنا، گزرنا، وہ لیے پھری (پھر وہ لیے پھری)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کو)

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾	پھر جب وہ بوجھل ہوگئی ان دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی البتہ اگر تو نے ہم کو تندرست بچہ دیا یقیناً ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّآ (فَ۔لَمَّآ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّآ، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَثْقَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَثْقَلَ یُثْقِلُ، مصدر اِثْقَالٌ، بوجھل ہونا (وہ بوجھل ہوگئی)

دَّعَوَا اللّٰهَ (دَعَوَا۔اَللّٰهَ) دَعَوَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، ان دونوں نے دعا کی، اَللّٰهَ، اللہ سے (ان دونوں نے اللہ سے دعا کی)

رَبَّهُمَا (رَبَّ۔هُمَا) رَبَّ، مضاف، رب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں نے اپنے (اپنے رب) لَىِٕنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اٰتَیۡتَنَا(اٰتَیۡتَ۔نَا)اٰتَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تو نے دیا،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (تو نے ہم کو دیا) صَالِحًا، اصل میں یہ "وَلَدًا صَالِحًا" ہے،وَلَدًا، موصوف، بچہ، محذوف ہے، صَالِحًا، صفت، نیک، تندرست، صحیح سالم (تندرست بچہ)

لَّنَکُوۡنَنّ(لَ۔نَکُوۡنَنّ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَکُوۡنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا ضرور ہم ہوں گے (یقیناً ضرور ہم ہوں گے)

مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے،اَلشّٰکِرِیۡنَ، مجرور، شُکۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے (شکر کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيۡمَآ اٰتٰهُمَا ۚ	پھر جب اس نے ان دونوں کو تندرست بچہ دیا تو ان دونوں نے اس کیلئے اس میں شریک بنالیے جو اس نے ان دونوں کو دیا

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اٰتٰهُمَا(اٰتٰی۔هُمَا)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں کو دیا)

صَالِحًا، اصل میں یہ "وَلَدًا صَالِحًا" ہے،وَلَدًا، موصوف، بچہ، محذوف ہے، صَالِحًا، صفت، نیک، تندرست (تندرست بچہ) جَعَلَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا (ان دونوں نے بنائے) لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے (اس کیلئے) شُرَکَآءَ، واحد، شَرِیۡكٌ (شریک، ساتھی) فِیۡمَا(فِیۡ۔مَا)فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو) اٰتٰهُمَا(اٰتٰی۔هُمَا)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں کو دیا)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۱۹۰	پس اللہ اس سے بلند و برتر ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ (فَ۔ تَعٰلٰی۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، تَعَالٰی، فعل ماضی واحد مذکر تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند و تر ہونا، بلند و برتر ہے، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ بلند و برتر ہے)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، جو (اس سے جو)

یُشْرِکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر، اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْئًا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔

اَیُشْرِکُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یُشْرِکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

لَا یَخْلُقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔یَخْلُقُ، مصدر، خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا نہیں کر سکتا) شَیْئًا (کوئی چیز) وَّ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءُ" ہے (وہ)

یُخْلَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کیے جاتے ہیں)

وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	اور وہ ان کی مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ، حرف جار (اور) لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

نَصْرًا، مصدر ہے (مدد کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کی، اپنے آپ کی)

يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (وہ مدد کر سکتے ہیں)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَدْعُوْهُمْ (تَدْعُوْا۔هُمْ) تَدْعُوْا، اصل میں "تَدْعُوْنَ" تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا، تم بلاؤ،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءُ"، ہے، انہیں (تم انہیں بلاؤ)

اِلَى الْهُدٰى (اِلٰى، اَلْهُدٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْهُدٰى، اسم و مصدر، ہدایت (ہدایت کی طرف)

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ۔لَا يَتَّبِعُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، وہ پیروی نہیں کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے)

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	تم پر برابر ہے خواہ تم نے انہیں پکارا ہو یا تم خاموش رہنے والے ہو۔

سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی "اِسْتَوَآءٌ" (برابر، یکساں، دونوں طرف سے برابر)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ (اَ۔دَعَوْتُمْ۔وْ۔هُمْ) اَ، ہمزہ تسویہ، برابری ظاہر کرنے کیلئے، خواہ، دَعَوْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌوَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا، تم نے پکارا ہو، وْ، اشباع کا هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءَ" ہے، انہیں (تم نے انہیں پکارا ہو)

اَمْ، حرف عطف (یا) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

صَامِتُوْنَ، صَمْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خاموش رہنے والے، چپ رہنے والے)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے بندے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر حاضر (وہ لوگ جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا (تم پکارتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ) عِبَادٌ (بندے) واحد، عَبْدٌ، بندہ،

اَمْثَالُكُمْ (اَمْثَالُ۔ كُمْ) اَمْثَالُ، مضاف، مثالیں، جیسے طرح، واحد، مَثَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسے)

فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	پس تم انہیں پکارو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب دیں اگر تم سچے ہو

فَادْعُوْهُمْ (فَ۔ اُدْعُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا، تم پکارو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس تم انہیں پکارو)

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ لْ۔ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، کہ، لازم ہے، يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا وہ جواب دیں (تو چاہیے کہ وہ جواب دیں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا ان کے پاؤں ہیں کہ وہ ان سے چلتے ہیں۔

اَلَهُمْ (اَ۔لَ۔هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (کیا ان کے) اَرْجُلٌ (پاؤں) واحد، رِجْلٌ، یَّمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتے ہیں) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَرْجُلٌ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ان کے ہاتھ ہیں کہ وہ ان سے پکڑتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ۔لَ۔هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اَيْدٍ (ہاتھوں) واحد، یَدٌ، یَّبْطِشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَطَشَ یَبْطُشُ، مصدر بَطْشٌ، پکڑنا (وہ پکڑتے ہیں) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَيْدٍ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ان کی آنکھیں ہیں کہ وہ ان سے دیکھتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ۔لَ۔هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اَعْيُنٌ (آنکھیں) واحد، عَيْنٌ۔

یُّبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَعْيُنٌ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا ان کے کان ہیں کہ وہ ان سے سنتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ۔لَ۔هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اٰذَانٌ (کان) واحد، اُذُنٌ،

یَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰذَانٌ" ہے (ان سے)

قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	آپ کہہ دیجئے تم اپنے شریکوں کو بلالو پھر تم مجھ پر داؤ چلاؤ پھر تم مجھ کو مہلت نہ دو۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم بلالو)

شُرَكَآءَكُمْ۔ شُرَكَآءَ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے شریکوں کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

كِيْدُوْنِ (كِيْدُوْا۔ نِ۔ يْ) كِيْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدٌ، چال چلنا، تدبیر کرنا داؤ چلنا، تم داؤ چلاؤ، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، مجھ پر (تم مجھ پر داؤ چلاؤ)

فَلَا تُنْظِرُوْنِ (فَ۔ لَا تُنْظِرُوْا۔ نِ۔ يْ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا تُنْظِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، مجھ کو (تم مجھ کو مہلت نہ دو)

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ	بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) وَلِيِّۦَ اللّٰهُ۔ وَلِيِّ، مضاف، دوست، مددگار، کارساز، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ میرا مددگار ہے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی ہے)

الْكِتٰبَ، خاص کتاب، مراد قرآن مجید۔

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہ نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور ،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهُ" ہے (اور وہ)
يَتَوَلَّى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، مدد کرنا (وہ مدد کرتا ہے)
الصّٰلِحِيْنَ۔صَلَاحٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک بندے)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	اور وہ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنی جانوں کی مدد کرسکتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جنہیں (اور وہ جنہیں)
تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم پکارتے ہو)
مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، مجرور، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) نَصْرَكُمْ۔نَصْرَ، مصدر منصوب، مضاف، مدد،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مدد) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نہیں، نہ (اور نہ)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، واحد، نَفْسٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءَ" ہے (اپنی جانوں کی)
يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (وہ مدد کرسکتے ہیں)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف پکارو وہ نہیں سنیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَدْعُوْهُمْ (تَدْعُوْا۔هُمْ) تَدْعُوْا اصل میں "تَدْعُوْنَ" تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم پکارو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں پکارو) اِلَی الْهُدٰی۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْهُدٰی، مجرور، ہدایت (ہدایت کی طرف)
لَا یَسْمَعُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

وَ تَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَ هُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	اورآپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔

وَتَرٰىهُمْ (وَ۔تَرٰی۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں دیکھتے ہیں)
یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہیں)
اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
وَهُمْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
لَا یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے)

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾	آپ در گزر کرنا اختیار کریں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے اعراض کریں۔

خُذِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اختیار کرنا (آپ اختیار کریں)
الْعَفْوَ، مصدر ہے (در گزر کرنا، معاف کرنا)
وَاْمُرْ (وَ۔اُؤْمُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، (آپ حکم دیں) بِالْعُرْفِ (بِ۔اَلْعُرْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْعُرْفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا)
وَاَعْرِضْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ،

اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (آپ اعراض کریں)

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ۔ عَنِ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت سے کام لینے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ،

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ضرور برائی پر اکسائے تو آپ اللہ کی پناہ مانگیے۔

وَاِمَّا (وَ۔اِنْ۔مَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، مَا، زائدہ ہے، اگر (اور اگر)

يَنْزَغَنَّكَ (يَنْزَغَنَّ۔ كَ) يَنْزَغَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ نَزَغَ يَنْزَغُ، مصدر نَزْغٌ برائی پر اکسانا، ضرور برائی پر اکسائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور آپ کو برائی پر اکسائے)

مِنَ الشَّيْطٰنِ۔ مِنَ، یہ اصل میں "مِنْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زبر ڈالا گیا ہے، حرف جار بمعنی "اِلٰی" سے، کی طرف سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کی طرف سے)

نَزْغٌ، مصدر ہے، برائی پر اکسانا (کوئی وسوسہ)

فَاسْتَعِذْ (فَ۔اِسْتَعِذْ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَعِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَعَاذَ يَسْتَعِيْذُ، مصدر اِسْتِعَاذَةٌ، پناہ مانگنا، آپ پناہ مانگیے (تو آپ پناہ مانگیے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، (بے شک وہ) سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا جب انہیں

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿۲۰۱﴾	شیطان سے کوئی وسوسہ چھو جائے وہ متنبہ ہو جاتے ہیں۔ پھر اچانک وہ دیکھنے (بصیرت) والے ہو جاتے ہیں۔

اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّقَوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ ، مصدر اِتِّقَآءٌ ، ڈرنا تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا) اِذَا ، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُمْ (مَسَّ ۔ هُمْ) مَسَّ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ ، مصدر مَسٌّ ، چھونا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ ، چھو جائے ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (چھو جائے انہیں)

طٰٓئِفٌ ۔ طَوْفٌ ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (وسوسہ ، خطرہ ، پھیرے والا ، چکر لگانے والا)

مِّنَ الشَّيْطٰنِ ۔ مِنْ ، حرف جار بمعنی "اِلٰى" کی طرف سے ، اَلشَّيْطٰنِ ، مجرور ، شیطان (شیطان کی طرف سے) تَذَكَّرُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ ، مصدر تَذَكُّرٌ ، نصیحت قبول کرنا ، چونک جانا ، متنبہ ہونا ، یاد کرنا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ ، وہ متنبہ ہو جاتے ہیں۔

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ ، حرف عطف ، پھر ، اِذَا ، مفاجاتیہ ، اچانک ، ناگہاں (پھر اچانک)

هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مُّبْصِرُوْنَ ۔ اِبْصَارٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، دیکھنے والے ، واحد ، مُبْصِرٌ ۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	اور ان کے (شیطان) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

وَاِخْوَانُهُمْ (وَ ۔ اِخْوَانُ ۔ هُمْ) وَ ، حرف عطف ، اور ، اِخْوَانُ ، مضاف ، بھائیوں ، واحد ، اَخٌ ، هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (اور ان کے بھائی)

يَمُدُّوْنَهُمْ (يَمُدُّوْنَ ۔ هُمْ) يَمُدُّوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ ، مصدر مَدٌّ ، کھینچنا ، لمبا کرنا

، وہ کھینچتے ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں کھینچتے ہیں)
فِی الْغَیِّ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْغَیِّ، مجرور، گمراہی، ضلالت، اعتقاد فاسد ہونا (گمراہی میں)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا یُقْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر اَقْصَرَ یُقْصِرُ، مصدر اِقْصَارٌ، کوتاہی کرنا کمی کرنا (وہ کمی نہیں کرتے)

وَاِذَا لَمْ تَاْتِھِمْ بِاٰیَۃٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَھَا ؕ	اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائیں وہ کہتے ہیں کیوں نہیں آپ نے اس کو بنالیا۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)
لَمْ تَاْتِھِمْ (لَمْ تَاْتِ۔ھِمْ) لَمْ تَاْتِ، اصل میں "تَاْتِیْ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے "یْ" گر گئی ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جیسا کہ بعد کا لفظ با سے شروع ہوتا ہے، ترجمہ، لانا ہوگا، آپ نہ لائیں، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (آپ نہ لائیں ان کے پاس)
بِاٰیَۃٍ (بِ۔اٰیَۃٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَۃٍ، مجرور (کوئی نشانی، آیت)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
لَوْلَا، امتناعیہ، برائے زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)
اجْتَبَیْتَھَا (اِجْتَبَیْتَ۔ھَا) اِجْتَبَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، اختراع کرلینا، بنالینا، گھڑلینا، آپ نے بنالیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "اٰیَۃٍ" ہے، (آپ نے بنالیا اس کو)

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ میں در حقیقت پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی کرتا ہوں)

مَا، اسم موصول (جو) یُوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔ یَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔رَّبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، رب، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف سے)

هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳	یہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے (ان) لوگوں کیلئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَصَآىِٕرُ، کھلی دلیلیں، عقل، بصیرت کا تعلق دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، واحد، بَصِیْرَۃٌ۔ مِنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، سے، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَهُدًى (وَ۔هُدًى) وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، مصدر ہے، ہدایت (اور ہدایت)

وَّرَحْمَةٌ ۔وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةٌ، مصدر ہے، رحمت (اور رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴	اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سنا کرو اور تم خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (اور جب)

قُرِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَرَاَ یَقْرَاُ (یَقْرُؤُ) مصدر قِرَآءَۃٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ

(پڑھا جائے) اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) فَاسْتَمِعُوْا (فَ۔اِسْتَمِعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَمِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، توجہ سے سننا (تم توجہ سے سنا کرو)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرْاٰنُ" ہے (اس کو)

وَاَنْصِتُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْصِتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْصَتَ یُنْصِتُ، مصدر اِنْصَاتٌ، چپ ہونا، خاموش ہونا (تم خاموش رہا کرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵	اور آپ اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے اور بغیر بلند آواز کے صبح اور شام یاد کیا کرو اور آپ غفلت کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَاذْكُرْ (وَ۔اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (آپ یاد کیا کرو) رَّبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب) فِيْ نَفْسِكَ (فِيْ۔نَفْسِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے دل میں) تَضَرُّعًا، مصدر (عاجزی)

وَّخِيْفَةً۔وَ، حرف عطف، اور، خِيْفَةً، مصدر ہے، ڈرنا، خوف سے (اور ڈرنا، خوف سے)

وَ، حرف عطف (اور) دُوْنَ الْجَهْرِ۔دُوْنَ، مضاف، سوائے، بغیر، اَلْجَهْرِ، مضاف الیہ، بلند آواز سے کہنا، ظاہر کرنا، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر کرنے کا نام جہر ہے (بغیر بلند)

مِنَ الْقَوْلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْلِ، مجرور، مصدر، بات، آواز (آواز سے)

بِالْغُدُوِّ (بِ۔اَلْغُدُوِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغُدُوِ، مجرور، صبح (صبح کو) فجر سے طلوع آفتاب کے وقت کو

غدو کہتے ہیں، وَالْاٰصَالِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰصَالِ، عصر سے غروب آفتاب کا وقت، شام (اور شام)
وَلَا تَكُنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،
(آپ نہ ہوں) مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (مِنْ۔ اَلْغٰفِلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰفِلِيْنَ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر
سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ (غفلت کرنے والوں میں)

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ۲۰۶	بے شک جو (مقربین) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۲۴ ۱۸ ۱۴

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)
عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب،
پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے پاس)
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ
تکبر نہیں کرتے) عَنْ عِبَادَتِهٖ (عَنْ۔ عِبَادَتِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف،
عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی عبادت سے)
وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ (وَ۔ يُسَبِّحُوْنَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ
يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، پاکی بیان کرنا، وہ تسبیح کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس
کی (وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں) وَلَهٗ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کو، هٗ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اس (اور اسی کو) يَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ
کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں)

اٰيَاتُهَا:۷۵	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ(يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ)يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الْاَنْفَالِ۔عَنْ، حرف جار، کے بارے میں،اَلْاَنْفَالِ، مجرور، مال غنیمت، وہ مال جسے دشمن جنگ میں چھوڑ کر بھاگ جائے (مال غنیمت کے بارے میں)

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ مال غنیمت اللہ اور رسول کیلئے ہے۔

قُلِ، اصل میں یہ "قُلْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلْاَنْفَالُ (مال غنیمت)

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَالرَّسُوْلِ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلرَّسُوْلِ، رسول (اور رسول کا)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪	پس تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ(فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، پس،اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو)

وَاَصْلِحُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،اَصْلِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (اور تم اصلاح کرو) ذَاتَ بَيْنِكُمْ (ذَاتَ۔بَيْنِ۔كُمْ)ذَاتَ، مضاف والی،ذُوْ، کی مؤنث،

بَیۡنِ، مضاف الیہ مضاف، درمیان، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، اپنے درمیان والی (باتوں) اپنے باہمی تعلقات۔

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ①	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاَطِیۡعُوا۔وَ، حرف عطف، اور، اَطِیۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو) اللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ کی)

وَرَسُوۡلَہٗ (وَ۔رَسُوۡلَ۔ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَللّٰہَ" ہے (اور اس کے رسول) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤۡمِنِیۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ، مومن،

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ	درحقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جن سے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومن) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن سے)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) ذُکِرَ اللّٰہُ۔ذُکِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرٌ، ذکر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (ذکر کیا جاتا ہے) اَللّٰہُ، اللہ کا (اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے) وَجِلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجِلَ یَوۡجَلُ، مصدر وَجَلٌ، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ ہوگا (ڈر جاتا ہے) قُلُوۡبُہُمۡ (قُلُوۡبُ۔ھُمۡ) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲	اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)
تُلِيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) اٰيٰتُهٗ (اٰيٰتُ۔ هٗ) اٰيٰتُ، مضاف آیات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی آیات) زَادَتْهُمْ (زَادَتْ۔ هُمْ) زَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا، زیادہ کر دیتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (زیادہ کر دیتی ہے ان کے) اِيْمَانًا، مصدر (ایمان) وَّ، حرف عطف (اور)
عَلٰى رَبِّهِمْ (عَلٰى ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) يَتَوَكَّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ توکل کرتے ہیں)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)
مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق

دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو رزق دیا)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ	وہ لوگ ہی سچے ایمان والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

حَقًّا، مصدر (سچ ہونا، حقیقی ہونا، سچے)

لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ مَغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ	ان کیلئے ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَرَجٰتٌ (مرتبے، درجات) واحد، دَرَجَةٌ، عِنۡدَ رَبِّهِمۡ (عِنۡدَ۔رَبِّ۔هِمۡ) عِنۡدَ، مضاف، نزدیک، ہاں ، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس) وَ، حرف عطف (اور) مَغۡفِرَةٌ، مصدر ہے (بخشش، مغفرت) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ (رِزۡقٌ۔كَرِيۡمٌ) رِزۡقٌ، موصوف مصدر، رزق، كَرِيۡمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، باعزت (باعزت رزق)

كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ ۠	جس طرح آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ (جہاد کیلئے) نکالا۔

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَخۡرَجَكَ (اَخۡرَجَ۔كَ) اَخۡرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو نکالا)

رَبُّكَ (رَبُّ ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)
مِنْۢ بَيْتِكَ (مِنْ ۔ بَيْتِ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْتِ، مجرور، مضاف، گھر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے گھر سے)
بِالْحَقِّ (بِ ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥	حالانکہ بلاشبہ مومنوں میں سے ایک فریق یقیناً ناپسند کرنے والا تھا۔

وَاِنَّ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ (حالانکہ بلاشبہ) فَرِيْقًا (ایک فریق)
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے (مومنوں) لَكٰرِهُوْنَ (لَ ۔ كٰرِهُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰرِهُوْنَ، كَرَاهَةٌ، كُرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کراہت کرنے والے، ناپسند کرنے والے (یقیناً ناپسند کرنے والے)

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦	وہ آپ سے حق کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے۔ اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اس حال میں کہ وہ (موت) دیکھ رہے ہیں۔

يُجَادِلُوْنَكَ (يُجَادِلُوْنَ ۔ كَ) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کر رہے تھے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے جھگڑا کر رہے تھے)
فِي الْحَقِّ (فِيْ ۔ اَلْحَقِّ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے بارے)
بَعْدَ مَا ۔ بَعْدَ، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا (وہ واضح ہو گیا)
كَاَنَّمَا (كَاَنَّ ۔ مَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، مَا، زائد، کافہ (گویا کہ)

یُسَاقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَاقَ یَسُوْقُ، مصدر سَوْقٌ، ہانکنا (وہ ہانکے جارہے ہیں)

اِلَی الْمَوْتِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَوْتِ، مجرور، موت (موت کی طرف)

وَھُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہیں)

وَاِذْ یَعِدُکُمُ اللّٰهُ اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ اَنَّهَا لَکُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ تَکُوْنُ لَکُمْ	اور جب اللہ تم سے دو گروہوں میں ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے تم چاہتے تھے بے شک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں وہ تمہارے لیے ہو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)

یَعِدُکُمُ اللّٰهُ(یَعِدُ۔کُمْ۔اَللّٰهُ)یَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا وعدہ کر رہا تھا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا)

اِحْدَی۔اَحَدٌ، کا مؤنث (ایک کا) الطَّآئِفَتَیْنِ۔اَلطَّآئِفَةُ، کا تثنیہ (دو گروہوں میں سے)

اَنَّهَا(اَنَّ۔هَا)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَلطَّآئِفَةُ" ہے (یقیناً وہ) لَکُمْ (لَ۔کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے)وَ، حرف عطف (اور)

تَوَدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدٌّ، چاہنا (تم چاہتے تھے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ۔غَیْرَ، نفی کیلئے، نہیں، ذَاتِ، مضاف، ذُوْ، کی مؤنث، والی، اَلشَّوْکَةِ، مضاف الیہ، کانٹا، ہتھیار (کانٹے والا نہیں)

تَکُوْنُ، فعل مضارع واحد مونث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ یَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ ۙ۝	اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے ارشادات کے ساتھ سچا کر دے اور وہ کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

وَیُرِیْدُ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا تھا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ چاہتا تھا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ یُحِقُّ، مصدر اِحْقَاقٌ، ثابت کرنا، سچا کرنا (وہ سچا کر دے)
اَلْحَقَّ (حق کو) بِكَلِمٰتِهٖ (بِ۔كَلِمٰتِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، کلمات، باتوں، ارشادات، واحد، كَلِمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهُ" ہے، (اپنے ارشادات کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

یَقْطَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا (وہ کاٹ دے)

دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ، دَابِرَ، مضاف، دُبُوْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (جڑ، بنیاد) الْكٰفِرِیْنَ، مضاف الیہ، كُفْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، الْكَافِرُ (کافروں کی جڑ)

لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ۝	تاکہ وہ حق کو سچا کر دے اور باطل کو جھوٹا کر دے اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔

لِیُحِقَّ (لِ، یُحِقَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ یُحِقُّ، مصدر اِحْقَاقٌ، ثابت کرنا، سچا کرنا، وہ سچا کرے (تاکہ وہ سچا کر دے) اَلْحَقَّ (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)
یُبْطِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْطَلَ یُبْطِلُ، مصدر اِبْطَالٌ، باطل کرنا، جھوٹا کرنا (وہ جھوٹا کر دے) الْبَاطِلَ (باطل کو) وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا، ناپسند کرنا، ناخوش ہونا (ناپسند کریں)

الْمُجْرِمُوْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرم لوگ)

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ مُرۡدِفِيۡنَ ۞	جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی کہ بے شک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے امداد کرنے والا ہوں (جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔

اِذۡ، ظرف زمان (جب) تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَغَاثَ يَسۡتَغِيۡثُ، مصدر اِسۡتِغَاثَةٌ فریاد کرنا (تم فریاد کر رہے تھے) رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) فَاسۡتَجَابَ (فَ۔ اِسۡتَجَابَ) فَ، حرف عطف، تو،
اِسۡتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ مصدر اِسۡتِجَابَةٌ دعا قبول کرنا، فریاد سننا (اس نے دعا قبول کر لی)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

اَنِّىۡ (اَنِّ۔ ىۡ) اَنِّ، اصل میں "اَنَّ" ہے، ىۡ، کی وجہ سے زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) مُمِدُّكُمۡ (مُمِدُّ۔ كُمۡ) مُمِدُّ۔ اِمۡدَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، امداد کرنے والا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری امداد کرنے والا)

بِاَلۡفٍ (بِ۔ اَلۡفٍ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡفٍ، مجرور، ایک ہزار (ایک ہزار سے)

مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓـئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلۡمَلَكُ،

مُرۡدِفِيۡنَ۔ اِرۡدَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لگاتار آنے والے، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے، پے در پے آنے والے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَـئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ ۚ	اور اللہ نے اس (مدد) کو نہیں بنایا مگر ایک خوشخبری اور تاکہ تمہارے دل اس کے ساتھ مطمئن ہو جائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلَهُ اللّٰهُ(جَعَلَ۔هُ۔اَللّٰهُ)جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، بنایا،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ نے (اللہ نے اس کو نہیں بنایا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بُشْرٰی، خوشخبری، ایسی خبر جس کو سن کر خوشی ہو، وَ، حرف عطف (اور)

لِتَطْمَىِٕنَّ(لِ۔تَطْمَىِٕنَّ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَطْمَىِٕنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ
يَطْمَىِٕنَّ، مصدر اِطْمِيْنَانٌ، اطمینان ہونا، سکون ہونا (تاکہ مطمئن ہو جائے)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔كُمْ)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہارے (تمہارے دل)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَلنَّصْرُ، اسم مصدر (فتح، نصرت، مدد)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۠	بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً	جب وہ اپنی طرف سے تسکین دینے کیلئے تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اور وہ آسمان سے تم پر پانی اتار رہا تھا تاکہ وہ اس

لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ	کے ساتھ تمہیں پاک کرے

اِذۡ، ظرف زمان ماضی (جب) یُغَشِّیۡکُمُ (یُغَشِّیۡ۔ کُمۡ) یُغَشِّیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشّٰی یُغَشِّیۡ، مصدر تَغۡشِیَۃٌ، ڈھانپنا، طاری کرنا، وہ طاری کر رہا تھا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ تم پر طاری کر رہا تھا) النُّعَاسَ، اسم معرفہ (اونگھ، خفیف نیند)
اَمَنَۃً۔ اَمۡنٌ، کی طرح مصدر ہے، امن دینا، دلجمعی (تسکین دینا) مِّنۡهُ (مِنۡ۔ ہُ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتار رہا تھا) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) مِّنَ السَّمَآءِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی) لِّیُطَهِّرَکُمۡ (لِ، یُطَهِّرَ، کُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطۡهِیۡرٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں پاک کرے) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مَآءً" ہے (اس کے ساتھ)

وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ؕ﴿۱۱﴾	اور وہ تم سے شیطان کی گندگی دور کردے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس کے ساتھ قدموں کو جمادے۔

وَیُذۡهِبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یُذۡهِبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذۡهَبَ یُذۡهِبُ، مصدر اِذۡهَابٌ، زائل کرنا، دور کرنا (وہ دور کردے) عَنۡکُمۡ (عَنۡ۔ کُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) رِجۡزَ الشَّیۡطٰنِ۔ رِجۡزَ، مضاف، عذاب، پلیدی، گندگی، وہ چیز جس سے گھن آئے اَلشَّیۡطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کی (شیطان کی گندگی) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَرْبِطَ (لِ۔ يَرْبِطَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَرْبِطَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَبَطَ يَرْبِطُ، مصدر رَبْطٌ، مضبوط کرنا، مضبوط کردے (تاکہ مضبوط کردے)

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، قُلُوْبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

يُثَبِّتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، جما دینا (وہ جما دے) بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مَآءً" ہے (اس کے ساتھ) الْاَقْدَامَ (قدموں) واحد، قَدَمٌ،

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ثابت قدم رکھو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) يُوْحِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کر رہا تھا) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں کی طرف) اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ) فَثَبِّتُوا (فَ۔ ثَبِّتُوا) فَ، حرف عطف، پس، ثَبِّتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، تم ثابت قدم رکھو (پس تم ثابت قدم رکھو) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾	عنقریب میں ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کفر کیا رعب ڈال دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے ہر پور پر مارو۔

سَاُلْقِيْ (سَ۔ اُلْقِيْ) سَ، عنقریب، فعل مضارع کے معنی مستقبل قریب کیلئے مخصوص کرتا ہے،
اُلْقِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، میں ڈالوں گا (عنقریب میں ڈالوں گا)
فِيْ قُلُوْبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں (دلوں میں)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
اَلرُّعْبَ، مصدر (رعب) فَاضْرِبُوْا (فَ۔ اِضْرِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو (پس تم مارو)
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ۔ فَوْقَ، مضاف، اوپر، اَلْاَعْنَاقِ، مضاف الیہ، گردنوں، واحد، عُنُقٌ (گردنوں کے اوپر)
وَاضْرِبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو (اور تم مارو) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جارہا ہے،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)
كُلَّ بَنَانٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، بَنَانٍ، مضاف الیہ، پوریں، واحد، بَنَانَةٌ، پور (ہر پور)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، اس وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

شَآقُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَآقَّ یُشَاقِقُ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا (اُنہوں نے مخالفت کی)
اَللّٰہَ (اللہ کی) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَہٗ (رَسُوْلَ۔ ہٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول کی)

وَ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۱۳	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ جو (اور جو)
یُّشَاقِقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَاقَّ یُشَاقِقُ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرے گا)
اللّٰہَ، اللہ (اللہ کی) وَرَسُوْلَہٗ (وَ۔ رَسُوْلَ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کے رسول کی)
فَاِنَّ اللّٰہَ۔ فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ)
شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِیْدُ، مضاف، سخت ہے، اَلْعِقَابِ، مصدر، مضاف الیہ، سزا، عذاب، عقاب سزا کے استحقاق کو بتاتا ہے جو جرم کے عقب میں اس کو دی جاتی ہے اور عذاب استحقاق اور بغیر استحقاق دونوں طرح ہو سکتا ہے (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

ذٰلِکُمْ فَذُوْقُوْہُ وَ اَنَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴	یہ ہے (سزا) پس تم اس کو چکھو اور بے شک کافروں کیلئے آگ کا عذاب ہے۔

ذٰلِکُمْ، یہ، یہی، اس، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے۔
فَذُوْقُوْہُ (فَ۔ ذُوْقُوْا۔ ہُ) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، تم چکھو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "شَدِیْدُ الْعِقَابِ" ہے (پس تم اس کو چکھو) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)
لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

کفر کرنے والے، کافروں واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابَ النَّارِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا (آگ کا عذاب)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ۝۱۵	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ایک لشکر کی صورت میں ملو تو تم ان سے پیٹھیں نہ پھیرو۔

یٰۤاَیُّهَا، یَا، حرف ندا (اے) اَیُّھَا جب منادی میں اَلْ، ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگاتے ہیں۔

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) لَقِیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، سامنا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ملو) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

زَحْفًا، مصدر ہے، میدان جنگ، لشکر کثیر، زَحْفٌ، کے معنی پاؤں کھینچ کر گھسیٹنا، لشکر زیادہ ہو تو اس کا ہلنا دشوار ہوتا ہے (لشکر کی صورت میں) فَلَا تُوَلُّوْهُمُ (فَ۔ لَا تُوَلُّوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو،

لَا تُوَلُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، منہ موڑنا، پھیرنا، تم نہ پھیرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تو تم ان سے نہ پھیرو) الْاَدْبَارَ (پشتیں، پیٹھیں) واحد، دُبُرٌ،

وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ	اور جو اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے جو لڑائی کیلئے پینترا بدلنے والا ہو یا کسی جماعت کی طرف پناہ لینے والا ہو۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يُّوَلِّهِمْ (يُوَلِّ۔هِمْ)يُوَلِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلّٰی يُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، پھیرنا، وہ پھیرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ پھیرے گا ان سے)

يَوْمَىٕذٍ(يَوْمَ۔اِذٍ)يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (ایسے واقعات کے دن، اس دن) دُبُرَهٗ(دُبُرَ۔هٗ) دُبُرَ، مضاف، پیٹھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مُتَحَرِّفًا،تَحَرُّفٌ، مصدر سے اسم فاعل منصوب، مڑنے والا، ایک طرف ہو جانے والا، دشمن کو فریب دینے کیلئے، پیٹھ پھیرنے والا، پینترا بدلنے والا،

لِّقِتَالٍ(لِ۔قِتَالٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قِتَالٍ، مجرور، مصدر، جنگ، لڑائی (لڑائی کیلئے)

اَوْ، حرف عطف (یا) مُتَحَيِّزًا۔تَحَيُّزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد، مڑ کر ساتھیوں میں شامل ہونے والا، سمٹ کر ساتھیوں کی پناہ لینے والا،اِلٰی فِئَةٍ ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِئَةٍ ،جماعت، گروہ (کسی جماعت کی طرف)

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقینا (تو یقینا)

بَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْٓءٌ، کمانا، لوٹنا، واپس ہونا (وہ لوٹا)

بِغَضَبٍ(بِ۔غَضَبٍ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے ساتھ)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔اَللّٰهِ)مِنْ، حرف جار، سے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَمَاْوٰىهُ۔وَ، حرف عطف، اور، مَاْوٰی، مضاف، مصدر، اور اسم ظرف، قیام کرنا، مقام سکوت، ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اور اس کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾	اور وہ لوٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم ماضی جامد واحد مذکر غائب، بد، برا (وہ بہت برا ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔ اَلْمَصِیْرُ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۖ	پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا اور لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ (فَ۔ لَمْ تَقْتُلُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَمْ تَقْتُلُوْا۔ لَمْ، مضارع سے پہلے آئے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تم نے قتل نہیں کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

قَتَلَهُمْ (قَتَلَ۔ هُمْ) قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، قتل کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (قتل کیا انہیں)

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	اور آپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں پھینکی تھی جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے پھینکی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا رَمَيْتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ وَ رَمَايَةٌ، پھینکنا (اور آپ نے نہیں پھینکی) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)

رَمَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ، پھینکنا (آپ نے پھینکی)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ نے)

رَمٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ وَّ رَمَايَةٌ، پھینکنا (اس نے پھینکی)

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ	اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عطا کرے

وَلِیُبْلِیَ(وَ۔لِ۔یُبْلِیَ)وَ، حرف عطف ، اور ،لِ، لام تعلیل ناصبہ ،تا کہ ،یُبْلِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْلٰی یُبْلِیْ، مصدر اِبْلَآءٌ ، آزمانا عطا کرنا، نوازنا (وہ عطا کرے) اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، ایمان لانے والے ، مومنوں ، واحد ، اَلْمُؤْمِنُ (اور تا کہ وہ مومنوں کو عطا کرے)

مِنْہُ(مِنْ۔ہٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی "اِلٰی" طرف سے ، ہٗ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اپنی (اپنی طرف سے) بَلَآءً حَسَنًا۔بَلَآءً ، موصوف ، مصدر ، انعام ، نعمت ، آزمائش ، حَسَنًا، صفت ، اچھا (اچھا انعام)

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾	بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، اَللّٰہَ ، اللہ (بے شک اللہ)

سَمِیْعٌ ۔سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ ، اللہ کا صفاتی نام (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ ۔عِلْمٌ، مصدر مبالغہ کا صیغہ ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا ہے)

ذٰلِکُمْ وَ اَنَّ اللّٰہَ مُوْھِنُ کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۸﴾	یہ (بات) اور بے شک اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔

ذٰلِکُمْ ، یہ ، یہی ، اس اسم اشارہ ، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے ، اشارہ "بَلَآءً حَسَنًا" کی طرف ہے ، یہ معاملہ تمہارے ساتھ تھا ((یہ (بات))وَاَنَّ اللّٰہَ۔وَ، حرف عطف ، اور ،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام ، اللہ (اور بے شک اللہ)

مُوْھِنُ۔وَھْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کمزور کرنے والا)

کَیْدِالْکٰفِرِیْنَ۔کَیْدِ، مضاف ، تدبیر ، چال ، اَلْکٰفِرِیْنَ ، مضاف الیہ ، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، کفر کرنے والے ، کافروں ، واحد ، الْکَافِرُ (کافروں کی تدبیر)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ۚ	اگر تم فیصلہ چاہو تو یقینا وہ فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر)تَسْتَفْتِحُوْا، اصل میں "تَسْتَفْتِحُوْنَ " ہے ،اِنْ ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے۔

یہ فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فیصلہ چاہنا (تم فیصلہ چاہو)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، زور پیدا کرنے کیلئے، یقیناً (تو یقیناً)

جَآءَکُمُ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آچکا ہے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آچکا ہے) اَلْفَتْحُ، اسم مصدر، کھولنا (فیصلہ)

وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ	اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَنْتَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، اصل میں "تَنْتَهُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (تم باز آجاؤ)

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَیْرٌ (بہتر)

لَّكُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے ہم (بھی) دوبارہ کریں گے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَعُوْدُوْا، اصل میں "تَعُوْدُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، تَعُوْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس ہونا، لوٹنا، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (تم دوبارہ کرو گے)

نَعُدْ، فعل مضارع جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، دوبارہ کرنا (ہم (بھی) دوبارہ کریں گے)

وَ لَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۟	اور ہرگز تمہاری جماعت تمہارے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

ع ۲ / ۹ / ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تُغْنِیَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر

اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ ہرگز کام نہیں آئے گی)

عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے)

فِئَتُكُمْ (فِئَتُ۔ كُمْ) فِئَتُ، مضاف، جماعت، جمعیت، گروہ، انسانوں کا ایسا مجموعہ جس میں ہر مرد دوسرے کی مدد کیلئے اس کی طرف رجوع کرے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جماعت) شَيْئًا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَّلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَثُرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث كَثُرَ يَكْثُرُ، مصدر كَثْرَةٌ، بہت ہونا، زیادہ ہونا (بہت زیادہ ہو)

وَاَنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اور بے شک اللہ)

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے ساتھ)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم اس سے منہ مت موڑو اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادی میں اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو)

اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔ رَسُوْلَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے (اور اس کے رسول کی)

وَلَا تَوَلَّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَوَلَّوْا۔ تَوَلَّوْا، اصل میں "تَتَوَلَّوْا" ہے، ایک تا حذف ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا (تم منہ مت موڑو)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، حالیہ۔ اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم) تَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (تم سن رہے ہو)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔

وَلَا تَكُوْنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ) كَالَّذِيْنَ (كَ۔ اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، مثل، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرح جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سن لیا)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنتے)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾	بے شک اللہ کے نزدیک بدترین حیوانات وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَرَّ الدَّوَآبِّ۔ شَرَّ، برائی، شر، بدترین، جس سے سب کو نفرت ہو، جمع، شُرُوْرٌ، اَلدَّوَآبِّ، چلنے والے، جانور، حیوانات، واحد، دَآبَّةٌ (بدترین حیوانات)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

الصُّمُّ (بہرے) واحد، اَصَمُّ، الْبُكْمُ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

وَ لَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا لَّاَسۡمَعَهُمۡ ؕ	اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا ضرور وہ انہیں سنا دیتا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

عَلِمَ اللّٰهُ،عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننالَوْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ وہ جانتا،اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جانتا)

فِيْهِمْ (فِيْ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں) خَيْرًا، کوئی بھلائی (نیکی) لَّاَسْمَعَهُمْ (لَ۔اَسْمَعَ ۔هُمْ)لَ،لام تاکید، ضرور،اَسْمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْمَعَ يُسْمِعُ ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنا دینا، وہ سنا دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور وہ انہیں سنا دیتا)

وَ لَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اور اگر وہ انہیں سنا دیتا ضرور وہ منہ پھیر جاتے اور اعراض کرنے والے ہوتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَسْمَعَهُمْ (اَسْمَعَ۔هُمْ)اَسْمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر اَسْمَعَ يُسْمِعُ ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنا دینا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ سنا دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں سنا دیتا)

لَتَوَلَّوْا (لَ۔ تَوَلَّوْا)لَ، لام تاکید، ضرور، تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ منہ پھیر جاتے (ضرور وہ منہ پھیر جاتے)

وَّهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُّعْرِضُوْنَ ,اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے،
اجتناب کرنے والے، واحد، مُعْرِضٌ،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی اور رسول کی دعوت کو قبول کرو جب وہ تمہیں اس چیز کی دعوت دے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا (یَا۔اَیُّهَا) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّهَا جب منادی میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)
اِسْتَجِیْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا (تم قبول کرو) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)
وَلِلرَّسُوْلِ (وَ۔لِ۔اَلرَّسُوْلِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کی، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، خاص رسول، (اور رسول کی) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
دَعَاكُمْ (دَعَا۔كُمْ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دعوت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دعوت دے)
لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)
یُحْیِیْكُمْ (یُحْیِیْ۔ كُمْ) یُحْیِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰ یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی بخشنا، وہ زندگی بخشتی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندگی بخشتی ہے)

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک بات یہ ہے کہ تم

	اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاعْلَمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام اللہ (بے شک اللہ) يَحُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَالَ يَحُوْلُ، مصدر حَوْلٌ، حائل ہو جانا (وہ حائل ہو جاتا ہے) بَيْنَ الْمَرْءِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْمَرْءِ، مضاف الیہ، آدمی، انسان (آدمی کے درمیان) وَقَلْبِهٖ (وَ۔ قَلْبِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، قَلْبِ، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلْمَرْءِ" ہے (اور اس کے دل)

وَاَنَّهٗ (وَ۔ اَنَّ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، وہ، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

اِلَيْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اسی کی طرف) تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا (تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	اور تم فتنے سے ڈرو وہ (صرف) ان مخصوص لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا (بلکہ عام ہو گا)

وَاتَّقُوْا (وَ۔ اِتَّقُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو (اور تم ڈرو) فِتْنَةً، مصدر ہے، فتنہ کا معنی ہیں سونے کو آگ میں ڈال کر دیکھنا کہ وہ کھرا ہے یا کھوٹا، آزمائش، فتنہ، مصیبت، آفت، وبال، لَّا تُصِيْبَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (ہرگز نہیں پہنچے گا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

خَآصَّةً، خَصٌّ، مصدر اسم فاعل واحد مؤنث، خاص کر، چن کر (مخصوص)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۵	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَاعْلَمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام اللہ (بے شک اللہ) شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ۔ شَدَّةٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت، مضبوط، اَلْعِقَابِ، مصدر ہے، عقاب سزا کے استحقاق کو بتاتا ہے اور مرتکب جرم جرم کے عقب میں اس کا مستحق ہو جاتا ہے۔

الْعِقَابِ، عذاب، سزا، عقوبت (عذاب کا سخت ہے، سخت عذاب والا ہے)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور یاد کرو جب تم بہت قلیل تھے زمین میں کمزور تھے۔

وَاذْكُرُوْٓا (وَ۔ اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا (اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)

قَلِيْلٌ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، کم، تھوڑا (قلیل)

مُّسْتَضْعَفُوْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، کمزور، ناتواں ضعیف

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ	تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک کر لے جائیں گے تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اس نے اپنی نصرت سے تمہیں قوت دی۔

تَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (تم ڈرتے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّتَخَطَّفَكُمُ (يَتَخَطَّفَ۔ كُمْ) يَتَخَطَّفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا، جھپٹ لینا، اچک کے لے جائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اچک کر لے جائیں گے تمہیں) النَّاسُ (لوگ) فَاٰوٰىكُمْ (فَ۔ اٰوٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو،

اٰوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰی یُؤْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، اس نے جگہ دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں جگہ دی) وَاَیَّدَکُمْ (وَ۔اَیَّدَ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَیَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاْیِیْدٌ مدد کرنا، قوت دینا، اس نے قوت دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں قوت دی) بِنَصْرِہٖ (بِ۔نَصْرِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، نَصْرِ، مجرور، مضاف، مدد، نصرت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نصرت سے)

وَ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٢٦	اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔

وَرَزَقَکُمْ (وَ۔رَزَقَ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، اس نے رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں رزق دیا) مِّنَ الطَّیِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، پاکیزہ چیزوں، عمدہ چیزوں، واحد، طَیِّبَۃٌ (پاکیزہ چیزوں سے) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَشْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا، تم شکر کرو (تاکہ تم شکر کرو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوۡلَ وَ تَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٢٧	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور تم اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

یٰۤاَیُّھَا (یَا۔اَیُّھَا) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّھَا جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّھَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہو) لَا تَخُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَانَ یَخُوْنُ، مصدر خَوْنٌ وَّ خِیَانَۃٌ، خیانت کرنا، دھوکہ دینا (تم خیانت نہ کرو) اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ۔اَللّٰہَ،

اللہ ،وَ، حرف عطف ،اور ،اَلرَّسُوْلَ، رسول (اللہ اور رسول سے) وَتَخُوْنُوْا ۔وَ، حرف عطف ،اور ،
تَخُوْنُوْا، یہ اصل میں " لَا تَخُوْنُوْا" ہے، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر خَانَ یَخُوْنُ ، مصدر خِیَانَۃٌ ،
خیانت کرنا، تم خیانت نہ کرو (اور تم خیانت نہ کرو) اَمٰنٰتِکُمْ (اَمٰنٰتِ ۔ کُمْ) اَمٰنٰتِ، مضاف ، امانتوں ،
واحد ، اَمَانَۃٌ، کُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنی (اپنی امانتوں میں)
وَ، حالیہ ،اس حال میں کہ ، اَنْتُمْ ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)
تَعْلَمُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾	اور تم جان لو در حقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور یقینا اللہ اس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ع ۳/۹/۱۷

وَاعْلَمُوْا (وَ ۔ اِعْلَمُوْا) وَ، حرف عطف ،اور ، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ ، جاننا
(اور تم جان لو) اَنَّمَا ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، مَا ، کافہ ہے ، حصر کے معنی دیتی ہے اور " اَنَّ " کو عمل سے
روکتی ہے ، بے شک ، در حقیقت ، بجز اس کے نہیں ، اَمْوَالُکُمْ (اَمْوَالُ ۔ کُمْ) اَمْوَالُ، مضاف ، مالوں ،
واحد ، مَالٌ، کُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے مال) وَاَوْلَادُکُمْ
(وَ ۔ اَوْلَادُ ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف ، اور ، اَوْلَادُ ، مضاف ، اولاد ، کُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ،
تمہاری (اور تمہاری اولاد) فِتْنَۃٌ، مصدر ہے (آزمائش ، وبال ، مصیبت)
وَّاَنَّ اللّٰہَ ۔ وَ، حرف عطف ، اور ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، یقیناً، اَللّٰہَ ، اللہ کا ذاتی نام ، اللہ (اور
یقیناً اللہ) عِنْدَہٗ (عِنْدَ ۔ ہٗ) عِنْدَ، مضاف ، پاس ، ہاں ، ہٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے ،
ضمیر کا مرجع "اَللّٰہَ " ہے (اس کے پاس)
اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۔ اَجْرٌ، موصوف ، اجر ، بدلہ ، ثواب ، عَظِیْمٌ ، صفت ، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد

مذکر، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے وہ تمہارے لیے (حق اور باطل میں) فرق کرنے کی (کسوٹی) بنادے گا اور وہ تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور وہ تم کو بخش دے گا۔

یٰۤاَیُّهَا (یَا۔ اَیُّهَا) یَا، حرف ندا (اے) **اَیُّهَا**، جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں، **الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا**، منادٰی، **اَلَّذِیْنَ**، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) **اٰمَنُوْۤا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اٰمَنَ یُؤْمِنُ**، مصدر **اِیْمَانٌ**، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) **تَتَّقُوْا**، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **اِتَّقٰی یَتَّقِیْ**، مصدر **اِتِّقَآءٌ**، ڈرنا، پرہیزگاری اختیاری کرنا (تم ڈرتے رہو گے) **اَللّٰهَ** (اللہ سے) **یَجْعَلْ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **جَعَلَ یَجْعَلُ**، مصدر **جَعْلٌ**، بنانا، کرنا (وہ بنادے گا) **لَّكُمْ** (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، **كُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) **فُرْقَانًا**، مصدر اور صیغہ صفت، حق و باطل میں فیصلہ کرنا، فرق کرنا، اس کا استعمال بمعنی فاعل، حق و باطل میں فرق کردینے والی چیز کیلئے بھی ہوتا ہے۔

وَّیُكَفِّرْ۔ وَ، حرف عطف، اور، **یُكَفِّرْ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **كَفَّرَ یُكَفِّرُ**، مصدر **تَكْفِیْرٌ**، کفارہ دینا، دور کرنا (وہ دور کردے گا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) **عَنْ**، حرف جار، سے، **كُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

سَیِّاٰتِكُمْ (سَیِّاٰتِ۔ كُمْ) **سَیِّاٰتِ**، مضاف، برائیاں، **حَسَنَةٌ**، کی ضد، واحد، **سَیِّئَةٌ**،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

یَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب **غَفَرَ یَغْفِرُ**، مصدر **غُفْرَانٌ**، بخشنا (وہ بخش دے گا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْ، والا، صاحب، اس کی پیش کی حالت میں واؤ، ذُوْ، زبر کی حالت میں،

ذَا، زیر کی حالت میں، ذِیْ، ہوتی ہے۔ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْفَضْلِ، موصوف، بزرگی، فضل، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بڑے (بڑے فضل)

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ	اور جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

يَمْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہا تھا)

بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، کے خلاف، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے خلاف) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِيُثْبِتُوْكَ (لِ۔ يُثْبِتُوْا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُثْبِتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَثْبَتَ يُثْبِتُ، مصدر اِثْبَاتٌ، قید کرنا، باندھنا، وہ قید کر لیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (تاکہ وہ آپ کو قید کر لیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَقْتُلُوْكَ (يَقْتُلُوْا۔ كَ) يَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو قتل کر دیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يُخْرِجُوْكَ (يُخْرِجُوْا۔ كَ) يُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ

مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، وہ نکال دیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو نکال دیں)

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ط	اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، خفیہ تدبیر کرنا، (وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

يَمْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہا تھا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰	اور اللہ خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ) خَيْرُ (سب سے بہتر)

الْمٰكِرِيْنَ، مَكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خفیہ تدبیر کرنے والے، واحد، اَلْمَاكِرُ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ لا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱	اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں یقیناً ہم اس کی مانند کہہ سکتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (پڑھی جاتی ہے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

قَدْ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سن لیا) لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَقُلْنَا (لَ۔ قُلْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، یقیناً، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم کہہ سکتے ہیں)

مِثْلَ هٰذَا۔ مِثْلَ، مثل، مانند، کی طرح، جیسا، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کی مانند، اس جیسا) اِنْ هٰذَا۔ اِنْ، نافیہ، نہیں، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (نہیں یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔ اَسَاطِيْرُ، مضاف، افسانے، فرضی کہانیاں، وہ جھوٹی خبر جس کے متعلق اعتقاد ہو کہ جھوٹ بنا کر لکھی گئی ہے، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلوں، پہلے لوگوں، واحد، اَوَّلٌ (پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں)

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	اور جب اُنہوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے ہی حق ہے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اللّٰهُمَّ، اصل میں "يَا اَللّٰه" ہے یا حرف ندا کو حذف کر کے اس کی جگہ آخر میں میم مشدد لائی گئی ہے (اے اللہ) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مراد قرآن ہے۔

هُوَ الْحَقَّ۔ هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (ہی) الْحَقَّ (حق، سچ)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ہاں، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، تیری، آپ (تیری طرف سے)

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۲	تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر درد ناک عذاب لے آ

فَاَمْطِرْ (فَ۔ اَمْطِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْطِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْطَرَ یُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (تو برسا) عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

حِجَارَۃً (پتھروں) واحد، حَجَرٌ

مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اَوِ ائْتِنَا (اَوْ۔ اِئْتِ۔ نَا) اَوْ، حرف عطف، یا، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جب اس کے بعد بآ آئے تو معنی "لانا" کے ہو جاتے ہیں، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یا تو ہم پر لے آ)

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِیْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دکھ دینے والا عذاب، دردناک عذاب)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ	اور نہیں ہے اللہ کہ وہ انہیں عذاب دے اس حال میں کہ آپ ان میں ہوں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ اللّٰهُ۔ كَانَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (ہے اللہ) لِيُعَذِّبَهُمْ (لِ۔ يُعَذِّبَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل، کہ، يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (کہ وہ انہیں عذاب دے) وَاَنْتَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، آپ (اس حال میں کہ آپ) فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝٣٣	اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ اللّٰهُ۔كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ، (ہے اللہ) مُعَذِّبَهُمْ (مُعَذِّبَ۔هُمْ) مُعَذِّبَ، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عذاب دینے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو عذاب دینے والا)

وَ هُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (وہ استغفار کرتے ہوں)

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اور ان کو کیا ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

يُعَذِّبَهُمُ (يُعَذِّبَ۔ هُمْ) يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ عذاب دے ان کو)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) وَ هُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَ صُدُوْدٌ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، جس چیز سے منع کر دیا جائے، حرمت والی حرام (حرمت والی مسجد سے، مسجد حرام سے)

وَمَا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہیں)

اَوۡلِيَآءَهٗ۔ اَوۡلِيَآءَ، مضاف، دوست، مدد کرنے والے، متولی، واحد، وَلِيٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے متولی)

اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝	اس کے متولی نہیں ہیں مگر (جو) متقی لوگ ہیں اور لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) اَوۡلِيَآؤُهٗ۔ اَوۡلِيَآؤُ، مضاف، متولی، کارساز، مدد کرنے والے، واحد، وَلِيٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے متولی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

الۡمُتَّقُوۡنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقوٰی اختیار کرنے والے، متقی لوگ، واحد، اَلۡمُتَّقِيۡ، وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكۡثَرَهُمۡ (اَكۡثَرَ۔ هُمۡ) اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمۡ عِنۡدَ الۡبَيۡتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصۡدِيَةً ؕ	اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

صَلَاتُهُمۡ (صَلَاةُ۔ هُمۡ) صَلَاةُ، مضاف، نماز، دعا، جمع، صَلَوَاتٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی، (ان کی نماز)

عِنْدَ الْبَيْتِ۔عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک،اَلْبَيْتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ کے (بیت اللہ کے پاس)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا) مُكَآءً، مصدر ہے (منہ سے سیٹی بجانا)
وَّ، حرف عطف (اور)تَصْدِيَةً، مصدر ہے (تالی بجانا)

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۞	پس تم عذاب چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ(فَ۔ذُوْقُوْا۔اَلْعَذَابَ)فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، تم چکھو، اَلْعَذَابَ، عذاب (پس تم عذاب چکھو)
بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔هُمْ)اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے،اس ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے (اپنے مال)
لِيَصُدُّوْا(لِ۔يَصُدُّوْا)لِ، لام تعلیل، تاکہ،يَصُدُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَصُدُوْدٌ، روکنا، وہ روکیں (تاکہ وہ روکیں)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستے،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

(اللہ کی راہ سے)

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬	پس عنقریب وہ انہیں (مالوں کو) خرچ کریں گے پھر ان پر حسرت ہو گی پھر وہ مغلوب ہوں گے۔

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا(فَ ۔ سَ۔ يُنْفِقُوْنَ۔ هَا)فَ، حرف عطف ، پس ، سَ، عنقریب ، فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے ۔ **يُنْفِقُوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **اَنْفَقَ يُنْفِقُ**، مصدر **اِنْفَاقٌ**، خرچ کرنا ، وہ خرچ کریں گے ،**هَا**، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ، ضمیر کا مرجع " **اَمْوَالٌ**" ہے (پس عنقریب وہ انہیں خرچ کریں گے)**ثُمَّ**، حرف عطف (پھر)

تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب **كَانَ يَكُوْنُ** ، مصدر **كَوْنًا** ، ہونا (وہ ہو گی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔هِمْ)عَلٰى ،حرف جار ،پر ،هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان پر) **حَسْرَةً**، مصدر ہے (حسرت ، پشیمانی) **ثُمَّ**، حرف عطف (پھر)

يُغْلَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب **غَلَبَ يَغْلِبُ**، مصدر **غَلَبَةٌ**، غلبہ پانا (وہ مغلوب ہو ں گے)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف ،اور ، **الَّذِيْنَ** ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **كَفَرَ يَكْفُرُ**، مصدر **كُفْرٌ**، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِلٰى جَهَنَّمَ۔اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ، **جَهَنَّمَ** ، مجرور ، جہنم (جہنم کی طرف)

يُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب **حَشَرَ يَحْشُرُ**، مصدر **حَشْرٌ**، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کیے جائیں گے)

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ	تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور وہ ناپاک

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ	کو اس کے بعض کو بعض پر رکھ دے پھر وہ اس کو اکٹھا ڈھیر کر دے پھر وہ اس کو جہنم میں ڈال دے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ (لِ۔ يَمِيْزَ۔ اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يَمِيْزَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَازَ يَمِيْزُ، مصدر مِيْزٌ، الگ کرنا، فرق کرنا، الگ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تاکہ اللہ الگ کر دے)

الْخَبِيْثَ، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ناپاک، گندی چیز)

مِنَ الطَّيِّبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبِ، مجرور، طِيْبًا، سے صفت مشبہ واحد مذکر کا صیغہ، پاکیزہ چیز (پاک سے، پاکیزہ چیز سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، رکھنا (وہ رکھ دے)

الْخَبِيْثَ۔ خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ناپاک، گندی چیز)

بَعْضَهٗ (بَعْضَ۔ هٗ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اس کے، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْخَبِيْثَ" ہے (اس کے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فَيَرْكُمَهٗ (فَ۔ يَرْكُمَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، يَرْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَكَمَ يَرْكُمُ، مصدر رَكْمٌ، ڈھیر کرنا، اکٹھا کرنا، وہ ڈھیر کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْخَبِيْثَ ہے (پھر وہ اس کو ڈھیر کر دے) جَمِيْعًا (اکٹھا، سب، تمام)

فَيَجْعَلَهٗ (فَ۔ يَجْعَلَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا، ڈالنا، وہ ڈال دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پھر وہ اس کو ڈال دے)

فِيْ جَهَنَّمَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؗ۳۷	وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

ع ۱۸

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

الْخٰسِرُوْنَ ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے (نقصان اٹھانے والے)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اگر وہ باز آجائیں (تو) یقیناً جو کچھ پہلے گزر چکا ہے ان کو بخش دیا جائے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّنْتَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (وہ باز آجائیں) يُغْفَرْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرَ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ بخش دیا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

مَّا، اسم موصول (جو) قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً)

سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفٌ، پہلے گزر جانا (پہلے گزر چکا ہے)

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور اگر وہ دوبارہ کریں گے تو یقیناً پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّعُوْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (وہ دوبارہ کریں گے) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، تاکید کیلئے، یقیناً (تو یقیناً)

مَضَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَضٰى يَمْضِيْ، مصدر مَضِيٌّ، گزر جانا، چھوڑنا (وہ گزر چکا)

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ، سُنَّتُ، مضاف، طریقہ، دستور، راہ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلے، اگلے (پہلے لوگوں کا طریقہ)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	اور تم ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین وہ سب اللہ ہی کا ہو جائے۔

وَقَاتِلُوْهُمْ (وَ۔قَاتِلُوْا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، تم لڑائی کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور تم ان سے لڑائی کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) لَا تَكُوْنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا رہنا، ہونا (نہ رہے) فِتْنَةٌ (کوئی فتنہ، آزمائش) وَّ، حرف عطف (اور)

يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائے)

الدِّيْنُ، مصدر ہے، دین، اطاعت، جمع، اَدْيَانٌ،

كُلُّهٗ (كُلُّ۔هٗ) كُلُّ، مضاف، سب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ سب)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا (فَ۔اِنِ۔اِنْتَهَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا ہے، اِنْ، شرطیہ، اگر، اِنْتَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا، وہ باز آجائیں (پھر اگر وہ باز آجائیں)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ مَوۡلٰىکُمۡ ؕ	اور اگر وہ رو گردانی کریں تو تم جان لو کہ بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور ،اِنۡ ، شرطیہ ،اگر (اور اگر)

تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، رو گردانی کرنا،اِنۡ ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ رو گردانی کریں)

فَاعۡلَمُوۡا (فَ۔اِعۡلَمُوۡا) فَ، حرف عطف، تو ،اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو) اَنَّ اللّٰہَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک ،اَللّٰہَ،اللہ کا ذاتی نام ،اللہ، (کہ بے شک اللہ) مَوۡلٰىکُمۡ (مَوۡلٰی۔کُمۡ) مَوۡلٰی، مضاف، کارساز، حمایتی، دوست، جمع، اَمۡوَالِیۡ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کارساز)

نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ ۝	بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔

نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی۔نِعۡمَ، فعل مدح واحد مذکر، نِعۡمَتۡ، مؤنث ماضی کے علاوہ اس سے ماضی مضارع کا کوئی صیغہ نہیں، بہترین، بہت اچھا،اَلۡمَوۡلٰی، آقا، مولی، کارساز (بہترین کارساز)

وَ، حرف عطف (اور) نِعۡمَ، فعل مدح واحد مذکر، بہترین (بہت اچھا)

النَّصِیۡرُ، نَصۡرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، مددگار، مدد کرنے والا، جمع، اَنۡصَارٌ (بہترین مددگار)
